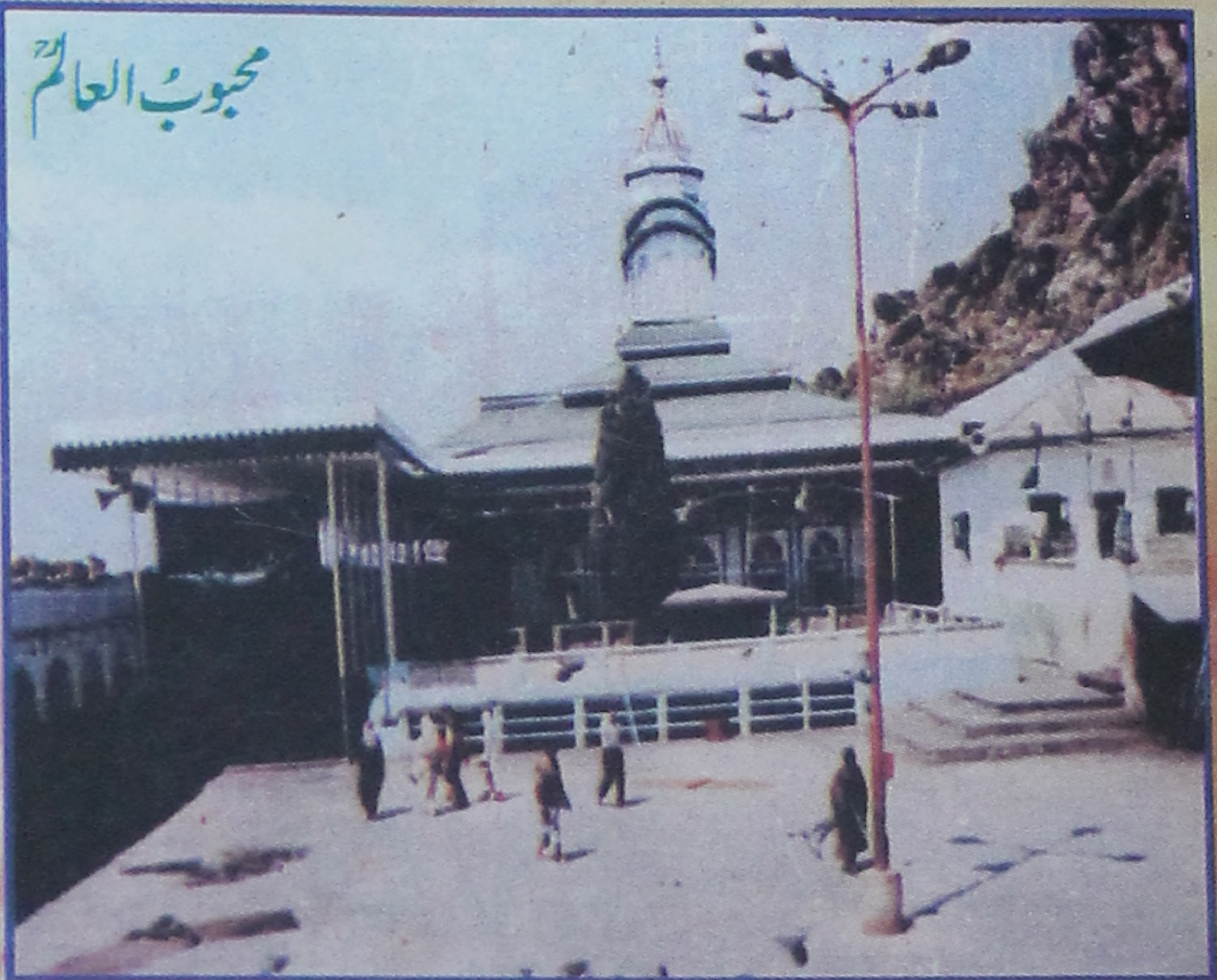


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# عشقِ کبریا

بیانِ روح از  
رجیدہ غلام محمد و گے

پیٹھ دیالہ گام تحصیل و ضلع اسلام آباد انت ناگ



بیاد ۱۶ جولائی ۲۰۰۸ء روزِ ہجرت پیغمبرِ آخر الزمان صلعم  
درودِ اے شہید شاہنوازہ







بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عشقِ غلامِ محمد

رجیدہ غلام محمد و گے

پیٹھ دیالہ گام۔ تحصیل و ضلع اسلام آباد، انتہت ناگ

بیادِ روزِ ہجرت پیغمبرِ آخر الزمان ﷺ

دُرودِ داعِ شہید شاہ نوازہ

تاریخ اجراء 16 جولائی 2008ء



- ۱۔ سیرِ رجبہ۔ بشیر احمد وگے ۱
- ۲۔ خاردار و تنہند مسافر رفیق راز۔ سرینگر ۸
- ۳۔ دبدہ مانہ باوتھ محمد یعقوب خان برنی ۱۰
- ۴۔ نئی زوہ سجاد احمد، سنیل رازدان ۱۲
- ۵۔ زان پہچان فیروز احمد شاہ وراشدہ ۱۴
- ۶۔ تعارف زبان و زمان مصنف عشقہ بُسر ۱۵
- ۷۔ شکر یہ تہ التماس فاروق و فردوسہ ۲۰
- ۸۔ بہ کیا وئے مجروح رشید ۲۱
- ۹۔ موت مستانہ تہ لکھاری ظریف احمد ظریف ۲۳
- ۱۰۔ رجبہ صیبنہ احرا گمراہ کتابہ ۲۸
- ۱۱۔ توبہ بدر گاہِ الی طالب و امید محمد اشرف صوفی ۲۹
- ۱۲۔ صوفی گل فاروق ۳۱
- ۱۳۔ محو گوشت پنہ نین کارن ۳۲
- ۱۴۔ رندہ گوزندہ مرن ۳۳
- ۱۵۔ سوز دل مس پیالہ ۳۴
- ۱۶۔ بیہ گیس لتہ مونجے ۳۵



- ۳۶ ۱۷۔ مآرموند معشوق ”پد“
- ۳۷ ۱۸۔ سور کر نهم مارہ متے
- ۳۸ ۱۹۔ کن تھاؤ نالہ زارن
- ۳۹ ۲۰۔ یاردود کوتاہ کال (پد)
- ۴۰ ۲۱۔ دل کیے نشانے شانے دامن
- ۴۱ ۲۲۔ ژھلیہ کتہ بیوٹھتریے
- ۴۲ ۲۳۔ بازی دنی رواچھا
- ۴۳ ۲۴۔ مبارک یار آمت (غزل)
- ۴۴ ۲۵۔ بہ زو لنبس چان آسنن
- ۴۵ ۲۶۔ نفار اہبا کر بیان
- ۴۶ ۲۷۔ چوؤنس مے
- ۴۷ ۲۸۔ سور گوہ کرت ارماتر
- ۴۸ ۲۹۔ ذرہ ذریسے منڈ چھے (پد)
- ۴۹ ۳۰۔ ونہ کس بہ کوزم تمی سنے
- ۵۰ ۳۱۔ دل چھو مے زالان رات دوه
- ۵۱ ۳۲۔ وترے کوتاہ بار



- ۳۳۔ زاجنم دردن تن ۵۲
- ۳۴۔ موے چاوان چھوم مے خانے ۵۳
- ۳۵۔ وچھتوڑ حورو توڑ ۵۴
- ۳۶۔ کبڑاؤج چھکھ پوشہ تھر بے ۵۵
- ۳۷۔ ہاھہو حے چمن ۵۶
- ۳۸۔ کھولنس کیم بے کبر بردائے ۵۷
- ۳۹۔ زوہ وندو ہہو ہہو ۵۸
- ۴۰۔ ہوشدار مساء روش ۵۹
- ۴۱۔ غمس نمسکار ۶۰
- ۴۲۔ لولہ پرواز برکھولے ۶۱
- ۴۳۔ بے عارس بے کباونے ۶۲
- ۴۴۔ مدنور وڈم نہ تاب ۶۳
- ۴۵۔ ماہ روے کباخوت تر ۶۴
- ۴۶۔ ہردہ روچھ ۶۵
- ۴۷۔ آدنکہ یار و دادس مے وات (پد) ۶۶
- ۴۸۔ پرایر (دعا) ۶۷



۶۸

۴۹۔ برم دتھ اونس (پد)

۶۹

۵۰۔ یار و نتم کباز لوگتھ

۷۰

۵۱۔ مرن سر تھ مشتھ گوم مرنے (پد)

۷۱

۵۲۔ صفائی

۷۲

۵۳۔ بی نہ زونم تی ژا لن پیوم

۷۳

۵۴۔ برہ کورنس لتے

۷۴

۵۵۔ و نتم جواب

۷۵

۵۶۔ یارن مے دژم سادگی ہنز پام (غزل)

۷۶

۵۷۔ زندے آستھ پیشیمانی

۷۷

۵۸۔ التماسی شکوہ بہ فقیر

۷۹

۵۹۔ بے عار عشقو

۸۱

۶۰۔ رندہ عبار

۸۳

۶۱۔ دوانتے

۸۵

۶۲۔ مئل ہو توس

۸۷

۶۳۔ ذکر سلطان

۸۹

۶۴۔ بزبان سلطان



۹۰

۶۵۔ خراج عقیدت شاہنوازہ

۹۱

۶۶۔ دعاء حاجی الحرمین

۹۲

۶۸۔ عبدالمجید خان سعیدہ کدل سرینگر



نام۔ غلام محمد و گے ولدیت۔ محمد شعبان و گے برادرِ فتاح و گے

جدی سکونت۔ سوٹک پورہ Bejbahara

سکونت آبائی۔ پھٹہ دیالہ گام

تاریخ پیدائش بہ اندازہ جولائی ۱۹۴۳ء۔

تعلیم داخلہ ملازمت میٹرک پاس در سال ۱۹۶۱ء۔ منعہ عروج با تعلیم

ایم اے فارسی۔ بی ایڈ سبکدوشی از محکمہ تعلیم بحثیت ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ گرلز ہائی

سکول دیالہ گام۔

وارد در بیعت شرع پیر اسد اللہ سیرکانلی گنڈ در سال ۱۹۶۲ء۔

تخلص اظہار سفر۔ رنجیدہ۔ ترمیم تخلص از فقیر سلطان رجیدہ۔

## تعارف

اس مادیت کے دور میں یہ قدیم سرزمین آماجگاہی بنام ریش وار (باغ

سلیمان) اپنی عاصیانہ محکومیت میں غرق سیلاب لالہ زار بنی جا رہی ہے۔ نہ معلوم

ابھی کتنی مدت تک اپنے ہی جگر گوشوں کی پیاسی رہے گی۔ اور کب تک حق

و صداقت ”ان الباطل کان زهوقا“ کی منتظر دار الامن کا درجہ حاصل کر پائے

گی۔

جدیدیت بہ عنوان نظام مفلوبیت از مغربیت میں انسانی اخلاق



کے تیسے تنزل کچھ کب رُک پائے۔ خصوصاً نیم براعظم جو انسانی قدروں میں عمیق تر روحانی جڑوں کی سرزمین بنی رہی تھی۔ اب کے دور نعرہ امن و اقتصادی ترقی کی بے لگام تشنگی نے خداداد دستورِ عمل افضل المخلوق کے منصبہ سے بھٹک کر میدان جنگلات کی ذریات ایک جیسی بنی بنائی کی سوگامزن ہے۔

اسلامی نظام کا متمنی ہونا شرط مسلم ہے۔ لیکن نادان جزبات بنام عقیدہ و توحید پرستی کے عقلی اور عملی ریشہ دوانیوں سے دین فطرت میں آفاقی نعمت دین روحانیت سے نینسل او جھل ہو رہی ہے۔

صوفیائے کرام جنہوں نے عملاً تذکیہ نفس کا سبق اس سرزمین پر رہنے والوں کو دیا۔ شوق وحدانیت میں شاعری بزبان کلام ترتیب ہوتی آرہی ہے۔ لیکن بد قسمتی سے مادیت کے سوداگروں ان پر ضعیف الاعتقاد رنگے سیاروں۔ کسب معاش کے فرحتی متلاشوں نے عموماً اسے جنسیاتی روپ دینے میں احساس قومی اخلاقیات کو پس و پشت ڈال دیا۔

جبکہ دورِ حاضرہ کے کشمیر مبلغانِ دین احساس ذمہ داری کو بھٹلا رہے نظر آتے ہیں۔ نظامتِ دین کے بجائے عقایدِ دین کے اعمال اُلجھا رہے ہیں۔



اس طرح ہماری اصلی انسانی خوبصورتی آہستہ آہستہ ایسے مغربی بے یو خوشنما پھولوں سے دھیمی ہوتی جا رہی ہے۔ جیسے عاقل بصیرت کے نور سے بے خبر جسکے الٹ جدیدیت کی جڑیں جگہ لے رہی ہیں۔ ایسے میں پوشیدہ تحفہ بطن سے بھرہ ور ہونا پیچیدہ بنایا جا رہا ہے۔

ہرزمین زمان اس انسانی دنیا کیلئے دین فطرت ہی ہر الجھاؤ کا سلجھاؤ ثابت ہوتے جا رہا ہے۔ جو نا اتفاقی ملت کے سبب غیر مسلموں کی نا آشنائی کے بوجہ انتہا پسندی بنام پکارا جا رہا ہے۔ جو قابل افسوس ہے۔

تن و من سوختہ کئے مومنین میں سخنوری اظہار عشق بہ وسیلہ گریہ زاری کا اُمڑتا تو حیدی فوارہ ہے۔ جسمیں سنت و توحید کے آئینہ ذریعہ پیکر انسان کامل کے حق میں مدح سرائی نعت باذن اللہ ہوئی ہے اور تاقیام جاری رہے گی۔

صوفی شاعری اصل میں خدا اور بندے کی شناسائی عمل کے منازل میں پوشیدہ وضاحتی بیان ہے۔ جو بزبان طرز بیان کے تلفظ مجاز و حقیقت کی پیچیدگیوں کے عوام الناس کو شعورِ دل و دماغ سے بہت دور ہے۔ اس طرح کی شاعری صرف راہ سلوک کے طالب کی سمجھ ہو سکتی ہے۔ جس وجہ کے بناء اسے غیر شرعی قرار دیا گیا ہے۔ توحید کے علمی دعویدار من عرفہ نفسہ



فقد عرفہ ربہ کے نعمت روح سے نسل کو بھگانے میں خدمت دین سمجھتے ہیں  
جو تفرقہ ملت اور مغربیت کا آسان سودا بنے جا رہا ہے۔

خدائے لاشریک نفس امارہ کی زور آوری سے بچا کر تفرقہ ملت سے  
بچائیے۔

شاعروں کی دنیا قبل اسلام سے موجود تا ہنوز جاری ہے۔ ایسے میں  
یہاں بشرِ ضعیف جناب غلام محمد رجیدہ سے آپ متعارف کئے جا رہے ہیں  
جنہیں خدائے لاشریک نے بچپن کے ۱۲ سالہ عمر سے گونا گوں تکالیف اور  
آزمایشوں سے دوچار کر دیا۔ سماجی نیچ نظر اور خودی کی محویت کے ساتھ ردِ خلق  
میں بطور استاد ایام فانی سے گزرتے آ رہا ہے۔

شرعی پیر کے بوساطت لا علاجی کے مصائب میں اتباعِ مرشد  
۱۴ سلاسل کے علاجِ کل میں محو و مگن رہا۔ سال ۱۹۷۲ء میں خط ارشاد حاصل ہو  
کر شرعی منازل کے نعمتوں سے باطناً سری طور سرفراز ہوتے رہا۔ بوجہ ملازمت  
ظاہری پیر او پنہائی درجہ باطن پایا۔ مگر اسکی نامعلوم تقدیر نے اسے پھر طوق  
اطاعت بسلسلہ خالص سھر و دردیہ کے غلام درزنجیر بنا پڑا۔

اصلاً تو یہی ثابت نکلا کہ پنہائی روحانی دنیا میں منظورِ توبہ فقیر  
آہن گر متوجہ جلالی مزاج سُلہ صیب بدسگامی کے سفر خاردار میں اُسکے ظاہری زندگی



سنوارنے اور باطنی رازداری کا خاکی بنے میں خود جناب محبوب العالم نے یہ منصبہ زہر نوشی اعلان فرمایا۔ جسکی اطاعت سال ۱۹۹۰ء تک یہ جسد و روح اور پھر روحانی طور جاری ہے۔

کہاں شرعی گل نشینی تابع جناب خواجہ نقشبند اور اب خاک نشینی اور ہمہ اوست میں صحبت سگاں بادرویش۔

Statement recorded in Radio Kashmir on 1st July 2006 AD  
۲۵ سالہ صحبت سلطان میں اسکی پوری تواریخ لکھے ہوئے اسکے آخری سانس تک مکمل ہے۔ افسوس سے لکھنا پڑتا ہے کہ بعد روپوشی اسکے بحوالہ مقبرہ گیڈروں کیراج بنی جنہیں اس فقیر کے ساتھ ایک دن بھی صحبت برائے تحقیق نصیب نہ ہوا وہ پدرم سلطان بود کے دعووں میں آئین فقیر کوتا رتار کرتے رہے۔ اور زرو باج کے ایماء پر یہی لوگ براجمان شرک و بدعات کے سازندہ بنے رہے۔ ان حالات کے رونمائی میں شریعت و طریقت کا کوئی پیمانہ یہاں موجود نہ رہا۔ جو دین فطرت اور فقیر کی اصلیت کو مسخ کرنے کے برابر رنگے سیاروں سے نوشتہ ہے۔

محترم رجیدہ صاحب بعد روپوش سلطان یہاں بھاگتے ہوئے کف افس نہ ملیں تو اور کیا یہاں تک کہ راست گوئی میں اسے اس مقبرہ سے اٹھے جہاں تحفظ آہنین کے امزاد کا خطرہ جان کا اندیشہ ثابت ہوا۔



اس راہ سلوک کے آزمائش میں محترم مصنف کو شباب بھری پاک پاش دختر گل نوازہ کی قربانی داغ جگر بنی۔ رب شہیدی درجہ قبول کرے آمین۔

بیان ندامت اور فتانی الشیخ کے منازل طے کرتے ہوئے صنف سخنووری گریہ زاری بچپن سے ہی جاری رہی۔ تواریخ فقیر کے علاوہ بے شمار تصانیف جن میں کم و کاست چھپوا کے مقصدین اولیاء اللہ کے لئے پیش کیں۔ جسکا سلسلہ سال ۱۹۸۱ء سے ہوا۔

مناقب براولیاء اللہ کی کتاب بنام ندامت کی آلو سال ۲۰۰۵ء میں اجراء ہوئی اس طرح تواریخ خلیفہ شیخ العالم جناب بدرالدین ریشی زیارت درو یا لہ گام کے ساتھ صوفیانہ غزلیات بنام خون جگر چوم سال ۲۰۰۶ء میں اجراء ہوئی۔ اسکے بعد وہ مناقب جو سال ۸۱ سے باگلدستہ سہروردیہ اجراء ہوتے رہے۔ مدح جو بزبان فقیر بر رجوع مرشد یعنی سلطان العارفین سے اظہار سلسلہ بہ دل و زبان ہوتے رہے۔ انکے بسلسلہ سہروردیہ ترتیب میں ایک اور مناقب کی کتاب بنام اشی ہمتی پوشہ پھمتی Bunch of Flowers full with tears۔ سال ۲۰۰۷ء ۱۶ جولائی کو اجراء ہوئی۔



دوسرے تصانیف میں اردو غزلیات کے دو حصے زیر جائزہ محفوظ میں نشر میں لکھی گئی کشمیری زبان میں نادر کتاب تو حید و تصوف اور وجود شاعری اردو میں فقر کی بے رُخی حجت علم اور زبان روح وغیرہ۔

واردات عقاید۔ آنسوؤں کے شعلے۔ ارض ستمگر ہر سانس خنجر بے دغلی کا بدلہ۔ وغیرہ محفوظ طلب طباعت میں۔ جن میں کئی نامناسب زمان و مکان کے خاموش تحریرات موجود ہیں۔

محترم رجیدہ صاحب جانشین فقیر بحکم سلطان کشمیر سال ۱۹۷۶ء میں اعلانیہ ہونے کے بعد اب گوشہ نشین مرجع عوام ہیں۔

درجہ طریقت میں سال ۱۹۸۰ء سے ترک ازدواجیت ہوئے ہیں جس طرح کہ درویش سلطان ۱۲ سال سا ذمہ داری میں دو بیٹیوں کا باپ گزرا ہے۔  
قادر گل خدائے لاشریک مصنف کو درجہ روحانیت میں روز افزوں  
با سراسر خودی میں سرفراز کرے۔ آمین انشا اللہ

آشنائے حال

بشیر احمد وگے

گل فاروقہ با محمد اشرف



## خاردار وتن هند مسافر رجیدہ

عشقہ بُسر جھے صاحب دل شاعر غلام محمد رجیدہ سنز شاید ژوریم شعرہ  
 سوئہرن۔ غلام محمد رجیدہ سنز شاعری منز چھ فقروک جلال تہ جمال زیارہ بہن  
 میلان۔ شاعری چھ سلوک چن پُر خطر وتن تہ پڈاؤن ہند نیب تہ دوان تہ عاشقن  
 تہ فلواح گیم تن ہنز تریش تہ ہومہ راوان۔

ژان کرؤن چھ پان پانے      موئے چاوان چھم موئے خانے  
 خون ہاران چھم جہانے      موئے چاوان چھم موئے خانے

”رجیدہ“ صاحبہ شاعری منز چھنہ اسہ عام تہ ریواتی صوفیانہ شاعری  
 ہند صرف ترنم نظرہ گڑھان۔ بلکو بہتر لحاظہ اکھ پیچدگی تہ کھر ہیوتہ نظر  
 گڑھان۔ اتھ چھ وجہ ز محض صوفیانہ خیالات شعرن منز باؤنس تہ پانہ پننس کلہم  
 وجود ہیتھ سلوچن کھر دار تہ خطرناک وتن منز ہنہ پنس درمیان جھے اکھ واضح فرق  
 رجیدہ صاحب جھے پانہ تمن وتن تہ پتھ ون ہند مسافر پیاری بیاکھ شاعر قدم  
 تراؤنس تہ بہیرنہ۔

وولم نال کالہ سرفن      موئے موئے زنجیرین  
 ہہنہ ہہنہ گوس ژمن      جگر گوکھ کتر اوان  
 حُسن چون تنبہ لاؤن      شد دان سور سپدن



جگر گوکھ کتراون

توے رجیدہ ودن

یمن سلوکچن وتن منز جگر کتراونہ چھ یوان تمن یمن نظر حُسن معشوقس

پیٹھ آسان چھ۔ تہ حُسن بیانس پیٹھ نہ کیہنہ۔

مے چھ انتہائی مسرت ز رجیدہ صائب کور زیر نظر کتابہ پیٹھ رائے لیکھنہ

باپتھ میون انتخاب وومید چھم زیہ شعر سومبرن گڑھ صوفی تہ ادبی حلقن منز یکسان

طور قبول۔

احقر

رفیق راز باغات سرینگر

۷ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ



## دبدہ مانہ باوتھ

بہ محمد یعقوب خان ساکنہ برٹی پٹھ دیالہ گام پٹھ اکلومیٹر دور روزت  
چھس جناب وگے صون (رجیدہ) ۱۹۷۲ء پٹھے اکھ مققدتہ متاثر فرد روزن  
آمت تعلیمی منصبین Ex. C.E.O. Ang. تہ حنفیہ کالیجک "Ang" ایڈمنسٹر  
یڑ روزت چھس بہ روحانیکہ تلاش جناب رجیدہ صینہ وساطت فقیر سلطان صیپس  
نش فیضیاب گو مت۔ بلکہ اُمیند فنانی الشیخ کین منز لن منز دایمی مجلس یم سُلہ  
صیپس نش سپدھان آسہہ حاضر رود مت۔

جناب رجید صیب چھہ پیر شرعی اسد صینہ پتھ تہ خاصاً جناب مخدوم صیبہ  
ارشادہ مطابق سُلہ صیبہ طریقہ زرز حاصل رازدارتہ خدمتگار رود مت یمہ  
کن مناقب سلطانیہ سہیر وردہ آسہ نش عملی ثبوت چھہ صوفیت کس اتھ منز لس  
منز صوفینہ غزلیا تچ کتاب اجراء کرنہ یوان آپہ چھہ نیت مادی دورس منذ کلہم  
شاعر حضراتن سُر س لبہ یوان۔

از چھہ ات ادبی مبدانس تہ کاشر زبانہ تھرز دِس منذ بیا کھ اکھ صوفیانہ  
غزلیا تچ کتاب نیت ناؤ چھہ عشقہ بُسر چھہ پڑ پاٹ مصرفتوک اک گنجینہ نظر  
گوشہان۔

یہ چھہ یم وادی ہند تہ خصوصاً جنوبی کشمیر کین ادب نوازن ہند حیطرہ



اکھ فخر تہ مبارک تہ یتوی اووت نہ بلکہ چھ یمو فقیر سلطان صینی پورہ درویشی ہند۔  
 موے موے در تحر پر محفوظ کرت تہ بہنز سوانحری لکچہر تہ حالات زمانہ بے خوف  
 پاٹ کتابہ تحریر کر مہ۔

یت گتہ پیٹھ روزِ کانہہ موحد تہ افسوس سکر اتھہ مور نہ وراڈ کہ سلہ  
 صینہ پتھہ آونہ آمہ مقبر کہ حوالہ دستوار فقیر کہ مطابق خوفِ آخرت پانے تزکیہ  
 نفوس کانہہ ر مز ووتلہہ ینہہ دنہ۔ دینی تعلیمہ ہند اچھ گاشہ آستھہ تہ آویہ ماد  
 یتوک اڈھ بناوٹس سیتہ درویش خانہ خود پہراؤنہ مکر کن نوہ پوڑی روحانی اعستقادہ  
 نش ڈلبت تریز بوک شکار گتھان چھ بس قابلِ عبرت تہ افسوس چھ

## واقفِ حال

سابقہ سی۔ ای۔ او محمد یعقوب خان میون گواہ غلام محی الدین بابا

واغظہ ۲۸ جون ۲۰۰۸ء۔



## پڻ زبانه

مغربي مادہ پرستی ہند مارہ مٿي دُنيا ٿ ھار ان تہ ڪار ان والو تر اُو ڪوڏ پڻھي  
 پڻ ڪا شَر زبان ڪا ل ڪھا تَس تہ نو پوڏي بنا و بکھ انگر بڙ پوڏي۔ اُچ قدر چھ بنان بنہ  
 والس نسلَس خطرہ شرطِ سندِ مستقبل چھ تيم وں ڪنوشن مجلسہ بناوت پڻي زبان زندہ  
 پڻ ھان تھاون۔

اُمہ لحاظ ڪوڏ اسہ واريہ فخر اُس ڪہ ڪتابہ بزرگ شابر تہ ادب چھ اُت  
 زبان لول بھرت اُت باگہ بھروت بناوچ ڪوشش ڪران افسوس چھ یمہ ڪتھ ہند  
 ڪہ ڪا شَر زبان ہند سر ڪار تہ غير سر ڪاري زبان ہند عالم چھنہ وسہ وُ انجہ تہ ڪران يہ  
 زن تيم ميڏ يا ہمس منذ بيان ڪران چھ۔ ڪا شَر زبان ہند لکھاڏيم عموماً ڪامن منذ  
 چھ۔ چھنہ تھند ين بھلہ پاڻ مسودہ جاتن پو نيورسٽي يا ڪلچرل اڪادمي منذ حوصلہ  
 مسلمان۔ وُ چھان تہ چھ ڪہ يہ زبان تہ اُسڪي ڪاڻي چھ صرف شھر سرينگرس منذ اُمہ  
 چين مجلسن ہند سنز ڪران روڊمت تہ وُ بن بلھ ڪانھ شاعر يا اديب یمہ دُنبا  
 رخصت ھوان چھ۔ تہ ٽي دوہيہ تھنز قبر نمسڪار ڪرت پنہ نوي ناؤ نيشہ ناوان۔ بہ  
 روايت چھ سياستدانن تہ حڪمرانن سان ادبي ادارن ہميشہ وُ چھنہ آميزہ۔ بہ نقلی ھاؤ  
 چھنہ صرف ڪا شَر زبان سبت فریب بازی يبلکہ اُت لول بھرن والين سبت رمزہ  
 بازی۔



بتھ یات چھنہ کاشور ادب۔ شعرہ مزاز تہ ترجمہ کاری ہند کانھہ حوصلہ نوہ پوہ یہ  
مسلان۔ تہ یہ ترقی چھ تمہی تان یمن یاتہ روزگار چھہ یہ زبان یا تمہن ہم از خود و تلان  
چھ۔ شاد یہ توہ سمجھ تہ گنہو ہوشبار۔

یہ کتاب عشقہ بوشر تہ چھہ گامی پیر و فقیر رجید و یا لگامی سوند تصوف نوک  
شاہکار۔ یتہ اُمہ سہند بمنشاء تہ ظریف احمد ظریف صینی کو ششو پتہ مکر جلیہ پٹھ  
پانے دبالہ گام مجلسہ اجرائی چھہ کرنہ یوان۔ تہ چھہ نشری تہ غزلیات معہ مناقب  
لچمڑہ کتابو منڈ زور ہم مسودہ غزلیات بتھہ پر خلوص تہ تلاش کاشراد بہ شوقہ و کو  
ششہ ہہند لائق ثاباسی محترم ظریف احمد ظریف صیب وینوک تام روزان  
آیت۔ تہ گامی موشک ہو شمت۔ انشاء اللہ ماباقی نادر کاشر لچمڑہ کتابہ بن علمی  
نقاد و ہنر تجز با تو پتہ توہ برو تھ گن۔

خدایہ کریم دیں ز کرم ہدایت دین و دنیا۔ ابد ابد۔

تھوندلول تہ دعاء ژھارن و ال

سجاد احمد تہ سنبیل رازدان

ترال سرینگر



## ”زان پچان“

کاشتر زبانه منڈ چھ یہ ژوریم شاره سونہرن۔ اُس چھبن محترم وگے  
 صیب (رجیدہ) بحثیت پیرتہ فقیر صفت و چھان تہ زانان طاہری تہ باطنی  
 و نہایت زان کاری منڈ چھ باسان کہ یم چھنہ بااذن اللہ مشکل کشاء اووت بلکہ  
 چھ بم شرعی عبادات واجازتہ سیکر شرط بندگی چھ ناوان یا نے سخاوت۔ عبادت تہ  
 ندانتہ بتھ چھ و چھان کہ سُلہ صب بدسگامی ہند روجی معتقد چھ رجید صییس نشر  
 بہ سلسلہ سھر وردیہ را و مژوت لبھان۔ بہ زن تمبیس پتہ بھ کانسہ بدُنبا ممکن  
 چھونہ۔

بہ رجوع لہ ۱۴ سلاسل چھ اُس طالب دُعائیش رب العزت کہ  
 سہد بن جناب رجیدہ صییس دسگاہ باطن تہ قبولت یمہ سیکر اسہ سارنی راہ ہدایت  
 نصیب گوٹھ۔

ٹھا ٹھیس نبی سہز مہر نبوتکہ پاسہ گوٹھن انتخاب فتح حاصل پتم خطاء  
 سپدن درگزر بیہ طاہری حکمرانی منڈ بنین توفیق خدمت خلق اللہ۔ آمین۔  
 یا احمد یا محمد صلّم۔

تھند معذرت خواہ  
 فیروز احمد تہ راشدہ



بسم الله الرحمن الرحيم

## تعارف زبان و زمان

خالق کُل اس رواں دنیائے کشتی میں یہ زمانہ مادی ایجادات کے بحوالہ قابل فخر اُبھرتے جا رہا ہے۔ راز ہائے قدرت انسان کے ودیعت شدہ قوت ذہانت رب نے اپنا احسان اپنے خطاب کردہ امر یعنی نایب (خلیفہ برارض) پورا کرتے رہتا ہے۔ لیکن سب سے بڑی بد قسمتی یہ ہے کہ اتنی مادی ترقی برائے دنیا حاصل کرتے ہوئے یہ اپنی وجودی پہچان کرنے میں اب تک ناکام نظر آتا ہے۔

شاید ترقی تو وہ فکر کہ مادی ترقی حاصل کرنس منذ نزولِ آدم و انسانیت۔ امبوک اصلی وجہ چھٹی کہ سامان تہ ذرائع ترقی آہ تہ زمینہ ٹکھلہ ہند یو انسانو ہندوہنی بجر سیتی بارسس ایم بحکم الہی دستور انسانیت منذ قران سینہ پتہ رو سپد۔ تہ خدایہ دانا و بیناء سینز اخلاقی پر زہنت انسان تہ انسانیتس کلہ ٹھٹری بٹوکی انسانی دنیا کا لانعام بل ہم اضم۔ یہ زن از اس و چھان چھ۔ ات روٹ کرنے باپتری آیاؤ فرقان مجید در عمل اسلام۔ ایم قوم مادی ترقی یافتہ بٹاکی یہندوکی راج چھ مغربہ آفتابہ کھست مشرقس سوار سپد مت یہ و نیت کہ بلا عذر کر یو قبول وں ایم پندس را جس مردود و نتھ غیر تس لاینہ



آؤ تمّن پیوناؤ دہشت گرد۔ یہ مغربی حکمرانی بند دستور چھ عمل پیہم تہ شونگھت  
شہمار۔

ان سائنسی ترقی یافتہ قوموں نے کسی بھی مذہب کو سامانِ عیش و شکم کے  
رکاوٹ کی وجہ ٹھہرا کر اپنی سامراجیت کو جمہوریت کا نام دے دیا۔

اسی مادی حکمرانی کے حصول میں ہوس ملک گیری اور جبری قبضہ کے  
ہوس میں باؤ لے گئے کی طرح تمام حربے رو بہ عمل لائے جو انکے نصب العین  
کے تقاضا کو پورا کرتے ہیں۔ اس سرزمین اولیاء اللہ پر بزرگان موجودہ اب سینہ  
پھٹ واویلا کرتے ہیں۔ لیکن انکی دانائی عموماً یا شاید جبری خوف اور بربریت  
کے بموجب لب بستہ ہیں۔ کہ کہدیں کہ اس سرزمین پر بسنے والو آنکھیں کھول  
کر دیکھو کہ یہ زمین مخلوق کس نظام کے تحت رواں ہے۔

اسہ تہ خاص کریتہ کو گوڈہ اُنہ وار حکمران تہ سیاستدان لگ عیش پرستی  
عبد مَس تہ ہندو تہ کر سیتا ہندو راون پسند۔ اُمی نظامن لوب تھزر۔ تہ وین  
بھ سانیوکر جو انویسی کر تقصیر گمن چھ۔

توہ سارک واعظ۔ مبلغ۔ حتے کہ پنڈت برہمن سہارک زور دت کر یکھ  
نا آکاش دیو، باسان چھ کہ نوہ پویہ یس جدیدیت اُمہ نظامہ دنہ بان چھ سہ  
بھ مردم آزادی تہ انسانیت آزاری ہوند بیول یس دوہ کھوتہ دوہ بلا خوف



پھبان تہ پپان روز۔ یتھس نظامس منذنہ زانہ کانھ شیوتہ نہ شوہ  
 از می نہ صوفی تہ نہ تصوف۔ آت بدلھ چھ ہر رنگ سائسی ذرا یو سیتی بہ  
 مغربیت یا نے سیکس تہ زر پرستی بھم یوان کرنہ۔ افسوس چھ یہ کہ اُس ساری  
 چھ بہ وچھان مگر چھنہ ہکان انقلابی سنز کرت نہ ییت سرزمینس انسان یتوک  
 کانھ کل دت۔ شاید مالگھ فتویٰ کفر کہ تعلیم القرآن وسنت چھ زمینہ پیٹھ واپس  
 گوشان۔

بیا کھ بڈ بد قسمتی چھ یہ یس مسلمانو پانہ وائ علمی ژھوپہ سیتی مغربی  
 سکولر نظامس ہنھ ہنھ جا، دوان تہ اصلاحی ثوابز انان چھ تہ گو تو حیدتہ  
 تصوف۔ فروعی مسئلہ کبو نیا یو کرمول تہ موج بیون بیون۔ ییت ریاستس  
 منذر یس مادی سامراجن ہنز بے لاگت فتح بنان چھ یمو عالمو مذاہب صرف  
 کار دنیا ہوک مشن پیش کرتہ روحانیچ پہچان کلس پیٹھ آور برتہ فضولیات وقت  
 قرار دیوت اذکر اللہ کثیراً موجب تطمین القلوب سبق دیوت نہ۔ غرض میلاد  
 آدم تہ اسلام برائے بندگی روح وجسد یمن پانس آسنہ سمجھ آمت تموی رٹھ  
 مسجدن ہند منبر کم کنیوھا تو فیق ہدایت پویہ ڈولوک مقصد حبات و خلافت یہ  
 سبٹھا نقصان ملت چھ توہ روحی نادان تو حید دانن گوشہ یہ ”کتاب عشقہ  
 بسر“ خلاف نظریہ اسلام طاری مگر یہ چھ دینی تصوفوک تہ ملٹرا رک اکھ بڈ



کارنامہ یکم خدایس صوفییت دنیاہس منذ بظہورایہ تموکر خدایہ سوند  
 بحرہ راز عظمت نورچہ وتہ سرہ اچ زبان کنبھ مجازی تہ کنبھ حقیقی تلفظہ کلام  
 میتر پیش سپدان اومت چھ۔ پڑ پاٹ چھ مذہبی حکم سماع منع مگر عموماً تہندوہ  
 نیطرہ یمن نہ اچ وت تہ کت ونہ آسہ آمیز تہ شرعاً سم قاتل تمہ موجب کہ یم  
 ماع کرت اسلامک بنیادی ارکان۔ سنت (نکاح) آستھ فراموش گرین۔  
 بیچ وضاحت چھ تصنیف کر مر کتابہ وجود شاری منذ صریحاً درج۔

### بسم اللہ تعالیٰ

حضور پاک اللہ کے آخری اور برگزیرہ پیغمبر گزرے ہیں۔ آپ کا نور  
 ک آدم کی پیدائش سے قبل ہی وجود میں آیا تھا۔ آپ تمام مخلوقات میں سب  
 سے افضل مخلوق قرار پائے اللہ نے آپ کو راہ ہدایت بخش دی۔ قرآن میں  
 شاد ہے ”ووجدک ضالاً فہدیٰ“

ہم نے آپ کو اپنی راہ میں خود رفتہ پایا اور آپ کو ہدایت دی  
 بظاہر آپ کسی سے پڑھے لکھے نہیں تھے۔ مگر آپ عقل کل اور  
 لدنی کے حامل تھے۔ آپ کی فکری رہبری اللہ پاک نے خود فرمائی لہذا  
 آپ مخلوق میں سے کسی کے شاگرد نہیں ٹھہرے۔

تمام انبیاء آپ کی طرف سرنگوں ہیں۔ واقعہ معراج میں آپ امام



انبیا ٹھہرے۔ فرشتوں نے آدم کو بحکم خداوندی سجدہ کیا اور آدم حضور پاک کے مقتدی ٹھہرے۔ قرآن میں متعدد مقامات پر آپ کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ امر واقعہ ہے کہ حضور کے امتی بھی اعلیٰ مقام پا گئے۔ حضرت نظام الدین اولیا کے بارے میں علامہ اقبالؒ فرما گئے۔

حضرت مسیحؑ سے اونچا ہے مقام تیرا۔

حالانکہ حضرت علم لدنی سے مالا مال تھے اور حضرت موسیٰ کی روحانی تربیت فرمائی۔ لہذا غور فرمائیے کہ حضور پاکؐ کا مقام کتنا اونچا ہے۔ واقعہ معراج میں آپؐ کی رسائی سدرۃ الہنتیٰ تک ہوئی۔ جہاں جبریلؑ جانہ سکے۔ آپؐ کو کسی مخلوق کا شاگرد ٹھہرانا بعید از عقل ہے۔

بقول عاشق

بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔

این علم روح حاصل کردن برائے ہر فردا و کہ تصور یزدان دارد۔ درین زمانہ علم معاد تروج دادن شرط زندگی برائے شکم پروری ساختہ است۔ ولے برائے پہچان روح تذکیہ نفس عنقاہ شد است۔ امید دارم کہ تو ادراک بلخییت کتابہ منذ چھ عشق الی ہند جستجو پورہ مقصدتہ و امید چھے کہ نظر والہن گوہ منہ مطابق پسند۔

ان شاہ اللہ

مصنف عشقہ بسر

رجیدہ دیالہ گامی



## شُکریہ التماس

خدایہ کریم سُبند بحرہ کہ یُڑھنہ سبتر چھ اُسر طالب ہدایت دایم محترم حاجی کُنہ  
مرحوم محمد سلطان اہنگر ساکنہ راجباغ تہ محترم محمد سلیم دانی ساکنہ نیلم چوک سرینگر۔  
ہند مشکور بمویت کتابہ چھپاؤنس منذ ذاتی دلچسپی دیر شہر۔

بہ بشیر احمد و گے چھس التماس دعا، تہند خلوصہ نیتہ یڑھان کہ خدایہ  
کریم کرین سون توبہ قبول۔ تہ گریجوشن کرت پو رجیدہ صہین ظاہری گھروک  
بھور مے پیٹرون۔ یمہ کن وینس تام ملازمت سرکار حاصل سپزنہ۔ وومیدھنز  
رزہ لمبت چھوس امہ موجب منتظر پروردگار سہ یہین برکرم۔ صحت تہ دایم روز  
گار بنہشن در نصیب ان شاہ اللہ

طالب دُعا

بشیر احمد تہ فیاض

فاروقہ تہ فردوسہ



# بہ کیا ونے !

غلام محمد و گے رجیس صاب چھ ماجہ کشپر ہندا کھ قابل قدر قلندر یمن  
قلندری ستر ستر شعرو شاعری ستر دلچسپی چھے۔ یتھ پاٹھو ا کس قلندر رسنر گتھ  
باتھ مے ہوس عام انسان سند خاطر قابل فہم آسان چھے یتھے پاٹھو چھ یتھن  
قلندر شاعر ہندس تخلیق کوم کرنی مشکل۔ عام انسانی فہم و ادراک چھ زیاد  
کھوتہ زیاد تمس تجربن تہ مشاہدن انزی گزرتھ ہبکان یم انسانی زندگی ہند  
خاصہ چھ۔

مے چھ یتھ فخر زبہ زانکھ محترم رجیدہ صاب پیتی موکینر و وریو  
پیٹھ۔ بہ کورس تمویذ قلندری ستر تہ متاثر تہ پنہ رمزہ گفتار ستر تہ یہ کتھ و نس منز  
چھنہ مے کانہہ شرمندگی باسان زبہ چھس نہ پزپہ پاٹھو تہند کلامک استخاف  
کر تھ ہبکان تکیا زمیے چھنہ تیوت پلو۔ ہاں اکھ کتھ چھے ضرور زمیے چھ ہند  
شعر پر ن و ز اکھ یتھ عالم برو نہ کن یوان یتھ منز اکھ راوان گاہ چھ تہ یس  
وچھتھ انسان نہ صرف راوان چھ بلکہ چھ اٹھو راوس منز پن پان لینچ کوشش  
کران۔

جناب رجیدہ صاب چھ تصوف تہ قلندری ہند بن اسرار رموزن تہ  
تہند بن سینرن واقف اوے چھ اسہ تہندس گفتارس منز تہ تہندس گفس منز



امکِ آثار درینٹھی یوان۔ رجیدہ صائب چھنہ شعرو شاعری نسبت تمہ انمانہ سونچان  
 یتھ پاٹھی اکثر شاعر سونچان چھ۔ تمن چھ پن اکھ مخصوص سوچ یس تہنر شاعری  
 اکھ کائے چھ دوان تہ یو ہے سوچ چھ تہند کلاچ پرزنتھ بہندس کلاس منز چھنہ  
 صرف دے گارنگ امارتہ ہاوسے یوت موجود بلکہ چھ اتھ منز رٹن انسانی  
 قدرن ہنر آبیاری تہ کرنہ آمثر۔ یم چھ مذہب تہ رنگ و نسلہ کیوسر حد و نیرتھ انسان  
 دوستی تہ اپرستی ہند سبق دوان یس انسان زندگی ہنر تربیتہ خاطر سبٹھاہ لا زمی چھ۔  
 مے چھ بہند کلا مکس سرک تے وک منز اکھ یتھ وویو و نظر گروہان یتھ منز  
 انسانی زندگی ہنر بے مایہ گی پن آکار ہاوان چھ۔ اوے چھنہ رجیدہ صاب تمن فنی  
 نوکتن تہ نزا کثرن تیرا اہمیتھ دوان پیرا اہمیتھ تمن اُزکی تہ پتھ کاکو شاعر دوان  
 اُسی وومید چھ زیہ شعری مجموعہ سید عوامی حلقن منز مقبول تہ امہ کس پنچس منز گروہ  
 خدا پرستی تہ انسان دوستی ہند پیغام تہ عام۔

(آمین)

مجرع رشید کشمیر یونیورسٹی سری نگر

۱۱ جولائی ۲۰۰۸ء



## موت مستانہ تہ لکھارک

ماسٹر غلام محمد چیس ستری چھ میون تعارف از برونہ ترہیہ پانتر ترہہ وری  
 نواب بازار سرینگر کس نامدار صوفی بزرگ ستمدان تہ سخنور مرحوم صوفی غلام نبی  
 زرکوب صائبنس دیوان خانس پٹھ سپد مستیتہ وقتہ وقتہ صوفی مجالسہ تہ محفل  
 سماع آسنہ کہ برکتہ گل کشپر ہندو صوفی بزرگ صوفی شاعر مٹر مستانہ تہ  
 باشرح صاحب سلوک بزرگ رند تہ پرہیزگار ور دخوان حبہ تہ لولہ واتان اُسر  
 یمن اندر اسلام بادکر ناماوار صوفی شاعر تہ بزرگ لہ خان فدا تہ میے اُتی  
 وچھمتر چھ۔ اُتھی نہ صیپ زرکوب صائبنس دیوان کانس پٹھ یلہ مے دوہہ اکہ  
 اکہ مستانہ چالہ ڈالہ جواناہ اکہ پراسرار کشیش پانس گن مدے گندتھ وچھ تہ  
 پروژہمس تعارف تہ دوپنم ناوچھم غلام محمد وگے روزن شاہیے چھم، دیالہ گام  
 اسلام بادپیشہ چھم سرکاری ماشری یورشہر چھمس سرکاری حکمہ بی۔ ایڈ کرنہ  
 سوزنہ آمت یمن محفلن تہ مجلسن ہند دلدادہ تہ موت آسنہ سببہ ووتس یورتہ۔ بیہ  
 تہ چھوا امہ برنہہ بوزن یژہان کیشہ یہ بوزت پروژہمس مے یہ لیے یہ بوی  
 گہنز تہ کچی چھو دوپنم سوگتھ گر بیہ ساتہ مینے دوپس ساتھ چھ سلطان یہ  
 کیا زتر اوہون یہ بوزتھ زن ووٹھ کڈن تہ دوپنم سلطان چھم  
 سلطانی دربار چ ڈیڈی وانی مٹھ تاو مٹر ماسر وگے صائبنہ زبوتہ مخصوص لب ولب



يہ صوفی پر بڑبوز تھ سپدس بہ اوہند انزانی عاشق اُمی ساتھ اونم عاکی کدل پُن  
 گریتہ بہ پکیومت تہ پرتھیومت اوس انزرنی اند، مَن دُن واریاہ انز رگنزر  
 تہ تی یمہ صوفی غلطانک سہ تہ اکھ ضرباہ اوس بہ تہ اوس امہ اڈرنہ تہ صحبتہ  
 کین خلقن ستر دودہ بن گز ارن دون عالمن ہیند و یوژ زانان تمہ وقتہ کس  
 ماسٹر غلام محمد و گے صاب تہ ازیکو (ماسٹر جی۔ ایم و گے رجیدہ سلطانی) تیس  
 کابلش شہرس اندر رودتیس کالس روڈس مے ستر سَخ مایے تہ مُہل یمہ کہ  
 برکتہ و گے صینس میے ستر شہر خاص اندر موجود سارنیے زیارتن، ہنز  
 زیارت تہ کڑبیہ یم تہ بیتہ تمہ و تکی صوفی بزرگ، متری مستانہ مزہ تہ زاہد  
 موجود اسی تہند شرف ملاقات تہ آواسہ دونوی سلطان سنر سلطانی ہیند برکتہ  
 باگہ تمہ پتہ و تیس بہ تہ و گے صابنہ برکتہ وزیر دربار سلطانی اندر بود سگام تمہ  
 موللہ عنایتی انوار پتہ لگ بھگ دو یہ ۳۲ و رین سپد نہ اسہ دُن پانہ وانی  
 ظاہری تہ جسمانی رنگہ کانہہ تہ مُہل یا ملاقات تہاہ ماسٹر و گے صاب چھو بوز نکلن  
 اتھ و قفس تہ و قفس دوران باغ سلطانی ہیند بن چمنہ کین پوشن تکر لاگت  
 و یورتلان رودمت۔ تہ بہ سرکاری مُلازمتہ کس دولا بس اندر یمہ عالمکی  
 وزیر دودہ گز انس ستر ماجہ کشیر ہندس تھتس موللس حیسن تہ خوبصورت  
 آسنس ناسن و چھنس پٹھ زبوتہ قلم بیتہ یہ دپرتہ جنگ کران رودمت، اتھ



سفر کس و قس دورانی سپدم مخدوم صابنی مجلس اندر دربار سلطانی کہ عنایت  
امیہ پیر کاملہ سندس دامانس تہ ڈیڈ تلے ڈیر باپتہ جایہ پناہ تہ حاصل، یتین  
ادپنہ مقدور تہ ضرورتہ موجب ڈیر ہسن بناؤتھ از تمام قرار چھم۔

وری تار برؤ ہنہ خبر کمہ کلہ وزہ نوؤ ماسٹرو گے صبس میون طلب تہ سوزنم  
پنس ا کس مہبس اتھ اکھ طویل خط یتھ پاغام شفقتے دپو عاکی کدلہ کس  
ایڈرس پٹھ، یور مخدوم صائبنس مجلس اندر یتھتری مے سمکھ، تہ کورنم رجیدہ  
صائبس ستری ملاقاتھ کرنک سخ تا کید۔ امہ پتہ ووتس بہ دیالہ گام، تہ وچھم پتھ  
کالک سہ ماسٹر غلام محمد فلسفہ بیان مقام فنا فی الشیخ مولہ وان تہ للہ وان، امہ  
ملاقاتہ روداسہ رجیدہ صائبس ستری میہ تہ میانن بیہ صوفی منش تہ قلم کار دوستن  
وقتہ وقتہ صوفی مسلکس تہ فلسفس پٹھ تبادلہ خیالات سپدان۔

خصوصی طور چھ رجیدہ صائب شوراہ جلے کس خاس دوہس پٹھ دیالہ  
گامہ پنہ گرا کہ پر وقار صوفی تہ ادبی مجلسہ ہند سنز تہ کران، یتھ اندر طرفاتن  
ہند اہندک مانن زانن والین ستری شامل فاضل ادیب شاعر سیاسی تہ سماجی  
تنظیمن ستری وابستہ شخصیات شامل چھ آسان اتھ رجیدہ صائب منظوم یا نثرہ  
کتاب ہند اجرا سپدنس پٹھ پننن خیالاتن ہند اظہار تہ کران۔ رجیدہ صائبن  
چھ از تمام باہ تروواہ اردو تہ کاشتر نثری تہ منظوم کتابہ تخلیق کر مرثہ یمن ہند



تفصیل تموشائع سپر مژن کتابن اندر دستمت تہ چھ، رجیدہ صائب صوفی  
فلسفہ قلماون و پڑھناون تہ ورتا نک چھ تمن پن اکھ بون تہ بدون اسلوب  
تہ اندازہ بیمہ کنہر تخلیقاتہ قاربس ژبہ دتھ پرنہ تہ سمجھنہ چھ لازمی بنان رجیدہ  
صائب تہ کڑ پنہ قلمہ صوفی فلسفہ، قلندری ریشٹ شریعت طریقت،  
معرفت تہ حقیقتک حال واحوال و پڑھناوان، ناماوار تہ موثر متشریح عالمن  
فاضلین ہندو حوالہ دتھ پنہ باؤ ژڈ کھ چھ تھاوان، تہ زانٹھ تہ چھ صوفی تہ  
صوفیت زانن وول منش بدل کتھ تام عالم حیرتس اندر وائتھ، راونس اندر تہ  
زن راوان، یڈ وے عالمہ اسرار کی مشلاشی اسرار کی راونس اندر تہ لبان چھ،  
یہ او تمن تہ فانی سرا یہ اندری تا ابد حیاتی پراونچ بشارت چھ بنان میہ چھ  
رجیدہ صائب شوق سلیم، ذوق طلب تہ عشقہ زر، مانہ ساوکی ورگہ باوتھ تہ  
خلق ستر دودہ دین گزارنچ توڑھ وچھت، ساہ مزازس تہ وائرگی سدرس  
اندر زن تہ وبار کران خلق کیاہ کیاہ چھ ونان، یہ کیاہ کیاہ چھ بوزان سہ دل تہ  
جگر چھ تمینی اسرار کی متبن ہند بن بے کینہ سینن اندر لو بان تہ زینان، رجیدہ  
صائب زبوتہ قلم یہ باون تہ زانی راون پڑھان چھ میانہ زانہ چھنہ ونہ سہ  
مولہ ونک وق آمت یمک افسوس امس اسرار کی متبیس وقتہ کین عالمن،  
فاضلن، لکھار بن سرکار تہ غار سرکار ادبیم تخلیقی، ثقافت تہ تانخی ادارن



ہندو زوز روزتھ عاجزتہ کران چھ۔ میانہ زانہ پزرجیدہ صائبس صوفی و اعظہ  
بنتھ پُن تہ زان کا زبو تہ قلمہ جاری تہ ساری تھاتھ پُن امانتھ زانٹھ  
ورتاؤن۔

والسلام

ظریف احمد ظریف سرینگر

۱۲ جولائی ۲۰۰۸ء



## رجد صیبنہ اجراء گمڑہ کتابہ

۱۔ اندامتکی آلو۔

۲۔ خون جگر چوم

۳۔ آٹھ مہتری پوشہ پھتری

۴۔ عشقہ بسر

یم و بنہ چھپاؤنس پراران چھ

اردو غزلیات زہ حصہ

۱۔ سوز جگر

۲۔ گریہ رجید

نشری کتابہ

۱۔ سوانح فقیر و دو پیش سلطان صاحب بدسگامی

۲۔ فقر کی بے رختی

اردو میں۔ اردو ہنس منز

۳۔ آنسوؤں کے شعلے

۴۔ تجبت علم اور زبان روح

کشمیری میں۔ کاشترس منز

۵۔ توحیدیتہ تصوف

۶۔ وجود شاری

۷۔ تحفہ فنا فی الشیخ۔ مناقب

۸۔ تقاضائے تجدید دین



# توبہ دربار گاہِ الہی

عمر ہند بار خطا بہتھ آس ژے گن یار حیم  
کارِ دنیا نارِ نمر و دزرِ زہرِ سومبر و دم یا کریم

مَسِ چہ گوس زاگہ وُن وِزِوِزِ ناہ  
سارِ نے گوس لور روڈس تریشہ ہوت آپدِ مرتس

عاب گوئی کرنے بے حد رفتہ تُلُم زہرِ زرس  
تھلہ بازی ہچھ ناوم کتر معصوم بے ہوس

حق وہم سایہ نزدیک اُشنا دیوم نوزا شہہ ژبتس  
نامہ سیاہ میون کوِ عظیم مَنہ کس پہنہ مئے بدس  
زچھ سیاہ را اُٹپئے دوزی گوس بیدار صُحے  
امتحان منز گوس آدو رہے ژحیم کس بیمار ہے  
رگہ رگہ دگہ ستی نہ دہ مئے لو گنت داپو ہے  
کٹس جاس باٹو اُس ترا و تہہ ژلہم داپو ہے



پایسے پیوس چھپنہ آس وونی زحمہ کس دربار سے  
توبہ میون کری تو قبول روزِ عمرت جہاں سے

میانہ اطوارِ سینہ کانہہ پاؤ کرہن در جہاں  
مویہ مویہ در توبہ آسے معاف کر سیاہ کار سے

چھنہ تھے ہیو کانہہ غفار بر انتھ چھم لاچار سے  
رنجید سے رجیدہ بنتم پردہ کر منز دُریاتے

دلہ کیو پر و چھس توبہ کران یار حیم یا غفار  
دما بابت پاس رسالت ز نو رسول یا کریم

طلب و امید

محمد اشرف صوفی - حافظ باغ سرینگر



# صوفی

دون، شہن مہند بنوؤ خالقن مخلوقِ کل جہاں  
للہ ناوان تنہ آیہ چھونہ واتان کانہ آنتھ سہ  
کوئس ناز برداری پان پانے چھہ کران شہن شہنشاہ  
تھکیت پی عابد عامل چھنہ یاپان کانہ اختیارہ  
باوہے رجید سہ زوری تیم زور چھنہ فہبان در بیان  
ژالہ ژالہ اوش چشمے ہران چھنہ دران کانہ سواسی



خاکسار دومبد ڈربات۔ گل فاروقہ با محمد اشرف حافظ باغ سرینگر



پایسے پیوس چھپنے آس وونی زحمہ کس دربار سے  
توبہ میون کرے تو قبول روزِ عمرت جہاں سے

میانِ اطوارِ سینہ کاٹھہ پادِ کرہن در جہاں  
مویہ مویہ در توبہ آسے معاف کر سیاہ کار سے

چھٹنے ٹیئے ہیو کاٹھہ غفار بر انتھ چھم لاچار سے  
رنجید سے رجیدہ بنتم پردہ کر منز ذریا سے

دلہ کیو پر و چھس توبہ کران یار حمیم یا غفار  
دم اجابت پاس رسالت ز نو رسول یا کریم

طلب و امید

محمد اشرف صوفی - حافظ باغ سرینگر



## رندہ گو و زندہ مرن

رندہ پانہ زندہ مرن	نقدیر گرن بن
رندہ پانہ زندہ مرن	تکبیر پانس پرن
گار ان تم چھ عقی	شب و روزیم چھ ہشیار
رندہ پانہ زندہ مرن	سباہ مار چھے یہ ٹنگلن
اڈرن چھے آدس	خاک ناروا و آبس
رندہ پانہ زندہ مرن	تگہ گالبن یہ بوزن
پیرتھ سورمہ ساز	وازس دو پین ماز
رندہ پانہ زندہ مرن	پانس چھ پانے کھیون
یشدرک گبس گبس چھاو	توئدرس چھ پننے جلاو
رندہ پانہ زندہ مرن	شہہ پنن چھ بسون
صاحبس یہ ناعار	رجیدہ چھے و نان زار
رندہ پانہ زندہ مرن	تہہ چھم ناوترن



01-05-2004

گھسہ دُن بہت معصوم خانس سزا ڈہ لکیر کِرت تہ

مردانہ پاٹ نوازس اوسو کھ جرتھ خدا



## سوزِ دل مسِ پیالہ

سوزِ دل مسِ پیالہ تھاؤم بڑی بڑے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 چائین و تنے اچھ لہجہ دری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 ٹھاپہ پان تھو وٹھ کیا ز دلبری یے  
 سنگِ دل لوگتھ کو ت بے عار  
 دہے آلو اٹھ بڑی بڑی یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 الف قد سیہ دال گوم پرڈی یے  
 خال ڈنیشٹھ دل گو و آشکار  
 کامہ دو گو مے نامہ پرڈی یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 متہ وانہ نیر تھ سودا کرڈی یے  
 وچھنے ڈرامت اوس بازار  
 رسوا کرنس اڈی دلبری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 تس پتھ لار ان پادے میٹھلی یے  
 یس پتھ گومت چھس گرفتار  
 تمک سند دا پیو مت ہری ہری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 لکھا تمک ستر کا ری گری یے  
 رنگہ رنگہ باغنس پھلی گلزار  
 رنگہ رنگہ روٹکنس اڈی رنگری یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو  
 مولون کو رنس در بازری یے  
 پانے اوسم گن خریدار  
 رجیدہ خونکی جامہ بڑی بڑی یے  
 شوقِ سان بوز گری گری یے لو



## بو گیس لتہ مونجے

ہا یار چاہے ونجے	بہ گیس لتہ مونجے
گیم و آنجہ کھنچے	بہ گیس لتہ مونجے
واو بیوٹھ پوشہ لنجے	بلبل چھے رنجے
دران چھنہ گنہ ڈنچے	بہ گیس لتہ مونجے
گلے داغ مٹڑ ہونچے	اند گن رٹھ گنچے
جوڑان بچھے رونچے	بہ گیس لتہ مونجے
یس سیتڑ میل مونچے	کران تس لنجہ لنچے
دران چھنہ گنہ پنچے	بہ گیس لتہ مونچے
کویز کہ گاشہ گنچے	عقل تہ کیہ منچے
رجیدہ چھے زیر پنچے	بہ گیس لتہ مونچے

02-09-1970



## پد

مآر مؤند معشوق بر سر لاشک  
 شق القمر زائن چھم  
 عشقہ دریو غوط دین لا شک  
 اشہ پکے پیالہ چاؤن چھم  
 دردل تیمی اکو غم چون روٹنے  
 تمی تڑوٹ پانے پین جگر  
 تیکہ تیکہ ماز تیمی سپکس کھولنے  
 مندرس پنہ نس گرین پوزا  
 اشہ کیے آجہ ہتی وضو کو رنے  
 کعبوک دروازہ چھے گٹادے  
 قطرس اندر بحر وپراؤن  
 سحرس شامک حال اظہار  
 گڑھ گڑھ ژالین تمہ وتہ راؤن  
 گلمار پنہنے چاؤن شیر  
 پان رزہ کھالین دمہ دمہ چھاؤن  
 دمس سیتی غم فراموش  
 وجود اندرے موجود پڑاؤن  
 وحدہ لاشریک تمہ چہ زان  
 بسرے عشقہ دو و مت رجیدہ  
 معصوم عمرے گول شہنہ مان



## گن تھاونالہ زارن

کن تھاونالہ زارن	دل تنبلو ونم اکر دلدارن
کن تھاونالہ زارن	شل نتھ ژو لے چھس پزارن
مُس چبتھ گوس بے ہوش	ساقی چھے زن مستانہ پزارن
کن تھاونالہ زارن	بے ہوشی منز یارس گارن
رندن زنا پڑ زارن	زاد کیا چھے واد گنزارن
کن تھاونالہ زارن	عاشقن تہندے اما مارن
ژھاران لعل مرجان	عاشق بس چھی یارس گارن
کن تھاونالہ زارن	لکھ پامن چھی تم سینہ دارن
مہمک قلف چسپان	الف اللہ پرہیز گارن
کن تھاونالہ زارن	داردس پٹھ وڈن منصور یارن
حورن بوش کھالان	کنہ دُورن چھم گرایہ مارن
کن تھاونالہ زارن	اٹھ کنہ عاشق خون چھی ہارن
قاب وقوسین للہ وان	من سرہ من کئے پن چھی تارن
کن تھاونالہ زارن	کافر تکر آہ ژھارن گارن
ژھائے چھے اکھ دؤ گنیار	پیر چھے کونیروک معنے دارن
کن تھاونالہ زارن	رجیدہ گن سپد تھ وڈن یارن

14-07-1971



## سور کو رنم مار متری یے

وار وارے لتری یے	سور کو رنم مار متری یے
وار وارے لتری یے	مور، للہ وئی ناک متری یے
ہوشہ گوشن کرس حال	روہمتس کتہ پزارس
وار وارے لتری یے	ڈالہ نمہس پوشہ پھتری یے
شہلا وتھ چپیہ دام	خون جگر برس پیالہ
وار وارے لتری یے	زونہ کرس نالہ متری یے
پیوس ہر تھ ہر دین	یینہ سودا گوم تس سیتی
وار وارے لتری یے	دیدنے منز نشہ ہتی یے
پنجرس منز قادی	جانور زن لوگس زالے
وار وارے لتری یے	شر اکھ باونیم خشمہ ہتری یے
پانہ رو پوش رودور	ساد زانتھ وعد کو رنم
وار وارے لتری یے	گوم آچھر کتری یے
تھلہ تینگل گیم لاری	سینہ زویم لولہ نارن
وار وارے لتری یے	للہ وان چھس لولہ ہیتے
باونس کو رنم منع	شایہ پننے ضایہ کو کورنس
وار وارے لتری یے	توے رجیدہ دمہ ہتری یے

21-07-1971



## پد

یارِ دود کوتاہ کالِ گومِ للہِ وان  
 رگہ رگہ زن تیزاب  
 عشقِ نارن رڑھ رڑھ زولنس  
 کرِ نم لوچِ طناب  
 سورہ سائہ کڑی تھے تڑولنس واوس  
 کپوہ دؤ پنم تھہ شراب  
 ازلس ابدس زنجیرِ کرِ نم  
 مس گوو پانہ چھہ شراب  
 وادطوفانے عکس دوت اُنتھس  
 زندگی تہہ بے خاب  
 تکبیر پورِ نم اُمی قصابن  
 خونہ میانہ لیوکھن حساب  
 ہمہ اوست پانے شہود جہانے  
 ہمہ چھی تہہ لا جواب  
 ذکرِ نہتی لے میخِ تھانم  
 شب وروز تحر سند شباب  
 حیاتک شمع چھے وجود گاثران  
 شمع چھے در اضطراب  
 عالم حاران چھس گتریے  
 دُیرِ کورے عذاب

کوت کالِ رجیدہ روزِ بہترن یے  
 موے موے چھس درعتاب



## دل کے نشانے شانہ دارِ مس

دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس	یا رُک کو رسودا مے سیتو پانے
دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس	رنگہ رنگہ ہاؤنم بیرنگ وانے
کو ٹڑتے قُلف پٹھ تالس	لعل تے جوہر تھاؤن منز صند و قنس
دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس	میل تمرڈ و پنم چھے شش جہانے
دارِ تے دروازہ بند تھاؤنس	ستہ رنگہ نامہ میے لیو کھنم نامس
دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس	چوبک سیتو کو رن بریانے
بحرو پر اؤن منز قطرس	شہسوارس بوہے شاہ دارس
دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس	تمہ توہ شچھ کیا باؤتھ زانے
سینہ گُس اتھ کارس	ونہ کس گر رن بس پان زانم
دلہ کے نشانے شانہ دارِ مس	رجیدہ ژھاپہ چھا کینہ روزانے

24-10-1973



## ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے

ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 تھوونس انتظارس  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 ہارچھم نامہ نالی  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 بالہ یارس بہ پیاران  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 لوکہ متر گیو لنمے  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 یم نتہ پان مارس  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 منے منز کعبہ گورم  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 تمس نواکھ ذرا عار  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے  
 شرک دعوادار  
 ژھاپہ کتہ بیوٹھ لتریے

بالہ یار اوس پتریے  
 ژھاپہ مارس تتریے  
 دودھے چھم جگرس  
 ہاوکس نار تتریے  
 شپہ روز سیتی طوطس  
 تھوونم عذاب لتریے  
 اچھوچھس خون ہاران  
 نم خونہ رنگو ہتریے  
 تھوونس منز جنونس  
 آچھر گوم کتریے  
 وتن بوچشمہ و تھرس  
 مٹہ ما بار کھتریے  
 مے ولیم جامہ سیاہ  
 کرس طواف تتریے  
 یمس پتھ مے پھولم یاد  
 ڈولم محشر تتریے  
 رجیدہ گومت بے قرار  
 عشق چھس فرحتیے



## بازی دنی روا چھا

اے یار مرکب تازی	بازی دنی روا چھا
خوش باش روئے راضی	بازی دنی روا چھا
منزل گلستان قاضی	غازی بن خطا چھا
ننہ وانہ کفر سازی	بازی دنی روا چھا
کر آشکار نازی	داغ جہشرم چھا
تھاون صنم مجازی	بازی دنی روا چھا
سرود سوز و سازی	عاشقن تی منع چھا
ماشوق بے نیازی	بازی دنی روا چھا
بردار اے غازی	نینگلن تنگل سیتھے چھا
کو مینن چھکھ اراضی	بازی دنی روا چھا
بردوش کس جنازی	پانے پرن خطا چھا
قبلس مے چھم تمازی	بازی دنی روا چھا
کمر لوگ تیر بازی	زخمن سیی دوا چھا
رجیدہ پیٹہ کس راضی	بازی دنی روا چھا

بمہ باغکوی باغوان روحانیت تہ پہچان

آستھ نوازہ سوز مبشر۔ اڈھ بھیج کر ت خدایا



# غزل

مبارک یار آمت صد مبارک  
پھلتے بہار آمت صد مبارک  
مبارک پھیر سبزی پوشہ باغس  
گلن لوکپار آمت صد مبارک  
چھ شبنم بٹھ چھلان صُجے گلالس  
شہلن سزار آمت صد مبارک  
گلوتے سو نبلو ہو نغمہ لو لک  
دین گفتار آمت صد مبارک  
چھ تکت بلبلو از شور غوغا  
چھ یارس یار آمت صد مبارک  
چھ جوثا ولولہ از ناگہ رادن  
جوین رفتار آمت صد مبارک  
رجیدہ دیالگام یں غزل بوزن تگی یوز  
وزان چھس ثار آمت صد مبارک  
طلب دُعاء خیر - یاسمینہ تہ بشیر احمد وگے



## بہ زو لِس چائی آسنن

جگر گوکھ کتر اوں	بہ زو لِس چائی آسنن
جگر گوکھ کتر اوں	عشق چھم سپنہ زالن
چھ عاشق تی تن بگلن	دس ہتری دم چھہ سنن
جگر گوکھ کتر اوں	سے زانہ لیس یہ بنن
رہ عشقن چھ زالن	کو رتھ سودائے خرمن
جگر گوکھ کتر اوں	دمہ دمہ دار یگلن
ودنس چھم نہ گنہ زھین	دزم میے معصوم تن
جگر گوکھ کتر اوں	وئن باؤن چھ راون
موے موے زنجیرن	وؤلئم نال کالہ سر پھن
جگر گوکھ کتر اوں	ہنہ ہنہ گوس ژمن
شدا دن سو رسپدن	حسن چون تمبٹلا ون
جگر گوکھ کتر اوں	توے رجیدہ وڈن

22-12-1972



## نگارا کیا کر بیان

نگارا کیا کر بیان	بہ وئی وئی چھس بے زبان
نگارا کیا کر بیان	دمہ پھڑ دل چھ ودان
تزوونس بے پرسان	دور یوم چھم ارمان
نگارا کیا کر بیان	تھوونس موے اویران
رودم نہ از خود دیان	آہ کیے پھہہ گوس پھسان
نگارا کیا کر بیان	نچھنچھ گوس مشران
دامہ دامہ زہر چوان	ہنہ اس در زندان
نگارا کیا کر بیان	رند رودان پران
تدہر چھس نہ بنان	تقدیر چھس للوان
نگارا کیا کر بیان	برسرتخ وسان
رجیدہ وڈی وڈی وزان	نینگلتنہ گیم زبان
نگارا کیا کر بیان	بدنام دیا لگام زان

22-12-1977



## ہے چوونس موے

- ۱ عشقہ نیے گیم لے ہے چوونس موے
- ۲ ہتری یارس کو رم بے ہے چوونس موے
- ۳ سوریوس پے درم پے درنار ہوونم خوے
- ۴ زونس عشقہ تائیے ہے چوونس موے
- ۵ پتھنے کرء مس لے درنے ہوونم روے
- ۶ للوان چھس ہے ہے ہے چوونس موے
- ۷ الت بر بکھم چھم کلے بوزم دلہ کہ کئے
- ۸ قالوبلا ونٹھ گوس پے ہے چوونس موے
- ۹ مس بہ کو رنس مستے مستانہ بے حبس تے
- ۱۰ طواف کرھا ہوے ہے چوونس موے
- ۱۱ پترن و و تم دھترے بون گوس خستے
- ۱۲ سبقس گوم نو آلف طے ہے چوونس موے
- ۱۳ کس کیا چھا زلہ باگے چھے سپد مت گوڈے طے
- ۱۴ رجیدہ چھا شرکی باشے ہے چوونس موے



## سورگو کرتھار مانہ نے

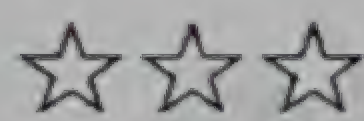
سورگو کرتھار مانہ نے	ژھایہ پان تھروم یار نے
سورگو کرتھار مانہ نے	خبرے نہ آویہار نے
تمہ گئے طبیب آتش و ہان	جگر کہ دادے چھس دزان
سورگو کرتھار مانہ نے	کتہ چھنہ کنی بازار نے
کھولنم سجد گئے مے پور	پوزاپہ ہند لودنم صیے بھور
سورگو کرتھار مانہ نے	گالتھ چھلتھ تھو دکھار نے
تکہ تکہ ماز کھال سیکہ سے	بتخانہ چھے پٹھ تختہ سے
سورگو کرتھار مانہ نے	بردار اخلاص گار نے
تنہا بہتھ در محو	راتس دوہس چھم جستجو
سورگو کرتھار مانہ نے	اثبات گئے پن تار نے
للو ت سہ پانس بوئی	زانتھ نفی خود چھے مسیح
سورگو کرتھار مانہ نے	پانے چھ پانس گار نے
سے زانہ یس آوئے بلاو	دیت عشق ناران جلاو
سورگو کرتھار مانہ نے	رجیدہ دیلگامی چھکھ و ہراو نے







ذره ذرہ سے منز چھے آشکارا لولہ بازارے  
سوداگر سند چھے کُنن وانن بیون بیون انہارے  
موے چتھ مدہوش گومت چھے آتش چنارے  
بلبلن تہ چھے ہوئی روومت از خودی خمارے  
رنگہ رنگہ بیرنگ بول بوشاہ زاہد تہ حاران  
جائے رُتھ در مراقب روح رُتھ چھ زولان  
دامہ دامہ رند کران نوش زہر کی پیالے  
تیلان رگہ رگہ جوشندہ دید دید ہلاے  
روزہ درتھ ہنجر کو رپن پان قوربان  
سے خونہ پننے نامے لپتھ عید چھے پالان  
خاکس سیت زان ابدی چھے شان رجیدس  
پامال گوتھ خاموش زیونان جلاس



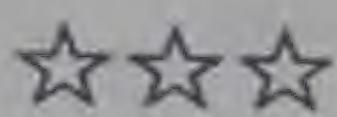
سانن اچھن منز نوازہ      دل روان پاش پاش  
ساعتہ ساعتہ برانتھ نوازی      تھاوت روشٹھ خدایا

14-06-1969



## ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے

اُمی عشقے ز اجم تے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
ز اُلٹھ بہ کور نس حارتے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
نیو کھم مے دل ز اُلٹھ مے	کرتام تیلہ اوسس ز مے
نیاین بہ کور نس پنے پنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
دز نس گوم ماز انہہ ژھبنے	سور کور نم کمہ کمہ فنے
آفتاب آسے لو سنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
زخم تیر کیاہ با سنے	چھو کہ لدیس آسی مے
منصو ردارس کھوت تے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
چہرہ رؤس کو گو سے ژھبنے	سوزک سرود بوزم کنے
پھیورم مے کو رنگ سو سنے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے
جگرس مے گو مت چھم سنے	ویگلان نون زن چھس تے
رجیدہ دیلگام کوتاہ و نے	ونہ کس بہ کور نیم تمی سنے



قید حیاتہ منز سلہ عمرے تھہ آیہ نوازہ

پسند حیات صفہ آرا اِبتادہ شہدن



## دل چھم مے زالان راتھ دوہ

پانس چھ ماران یار تھو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
ہارس مے کو رنم کیا زہ پوہ	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
اشہ سہتر چھو لم کالہ رو!!	اکہ لٹہ بی ہے رو برو
وچھہان کر ہس ہو تہ ہو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
گندہ باشہ کر نمن سو بہ سو!!	چھلی چھلی وونیس سنگ کوہ
زیر زیر وونیس زبر کوہ!	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
تراوتھ بہ ژھن نس بے سرو	انہ گوٹ بنوون مبون دوہ
ژھلہ ژھلہ لوگنس بوژھلو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ
گونر نس تمی از جادری مو!!	رُسا کرتھ وونیس مولو
رجیدہ موژ یووت مو بہ مو	دل چھم مے زالان راتھ دوہ



طالب ہدایت۔ بشیرتہ فیاض

11-04-1979



# وہترے کوتاہ بار

زو لتھس دھبہ رؤس نار وہترے کوتاہ بار  
 آوارہ چاہہ امار ! ! وہترے کوتاہ بار  
 وُ پھون بہ جانا وار بند گوس چھے ناعار  
 پر پھٹ چھس بے کار وہترے کوتاہ بار  
 گل روے مبل انہار تھو و تھم شور بازار  
 راء بلس زن تبردار وہترے کوتاہ بار  
 آدہ چھس درغار تو س مے تھوت تل وار  
 کتر کتر اچھرن نار وہترے کوتاہ بار  
 من سرہ نووم سبتار گاہ چھس لال بازار  
 جڑی جڑی موختس ہار وہترے کوتاہ بار  
 از لے وجود کہ ہار گنجنم سوزیچ تار  
 للون محیطک بار وہترے کوتاہ بار  
 رجیدہ دم شیر خار پرن کورم اظہار  
 وم پھٹ و چھتھ دربار وہترے کوتاہ بار



03-03-1973



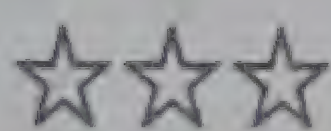
## زأ جنم دردن تن

یارژھارن کمن وتن	زأ جنم دردن تن
خستہ گوم روپہ بدن	زأ جنم دردن تن
زأ جنس عشہ تاپن	تھونم جاے لگہ پامن
ودنس چھم نہ تنہ ژھن	زأ جنم دردن تن
وعدہ سار یو وچھے آدن	نیاے چاؤی چھس پترن
میا بتن داد بن سن	زأ جنم دردن تن
الفہ قبلس سجدہ دون	شش جہاتس چھے ملہ ون
جلوہ چو نے چھ واصلن	زأ جنم دردن تن
کول گو مت کیا چھس ون	تہ زأ نتھ طوطہ کلن
راز ہونز لگتھ زالن	زأ جنم دردن تن
رنگہ رنگہ گوم رنگن	بے رنگن گیشدم مارکن
شہبازن کن تھو شہن	زأ جنم دردن تن
عشقہ داد کیا چھ گدرن	باؤ ہا چھم نہ سمن
رجیدہ لو گمت چھ ستمن	زأ جنم دردن تن



## موے چاوان چُھم میخانے

زان کرؤن چُھے پاؤی پانے	موے چاوان چُھم میخانے
”خون ہاران چشم جہانے	موے چاوان چُھم میخانے
زلفن مے تم شانیہ کرئم	گرہستہ روم کتھ شاپہ صنم
عشقہ پیچانہ موے آوہ زانے	موے چاوان چُھم میخانے
آلف استاد رودے میمس	میم ملون کرئتھ چُھے افس
میمہ رؤس افس چھنہ زبانی	موے چاوان چُھم میخانے
عشقہ آتش تیمر غنکلو بے	پھرٹھ مرنگ کر تہ تر و وے
ہنہ ہنہ گوس تہ برکیانی	موے چاوان چُھم میخانے
جائی خون روسیہ رجید	والتھ شب روز کعبس دید
پانیہ پانس چُھے پڑزانے	موے چاوان چُھم میخانے



06-06-1970



## وچھ تو ی حورو تو ہی

وچھ تو ی حورو تو ہی	آم یتر کالک یار پنے
وچھ تو ی حورو تو ہی	باو سے از حال پنے
متہاب زن گو و بود	کوت کالاه در ہجر رود
وچھ تو ی حورو تو ہی	تار کن منز پر زلو ہنے
اشہ برک متی پوشہ چمن	راتھ دو اوس بہ نالن
وچھ تو ی حورو تو ہی	یوسف جامہ ژھیون ہے
جگر ژوٹنم عشقہ بازی	پامہ رئی رئی نیزہ بازی
وچھ تو ی حورو تو ہی	جلوہ اکے توشہ وینے
مژرو نس جلوہ ہو ونم	کالہ شہار ناکی تر و ونم
وچھ تو ی حورو تو ہی	بو مرس یمر زلہ وؤ پنے
کریوٹھ منزل طے کرت	بی بی ملایہ از لس اوس لیکھتھ
وچھ تو ی حورو تو ہی	آوگستام پوشہ مد نے
انالحق دؤ پنم مے پر	دار سے پیٹہ کھونس تم
وچھ تو ی حورو تو ہی	کس و نتھ زانہ گد رن یے
یار سند دامانہ میون	کمر سنا او سے روٹمت
وچھ تو ی حورو تو ہی	کانسہ اتھ کیا اوس سننے
یار سندس دیدارس	چھس رجیدہ بو انتظارس
وچھ تو ی حورو تو ہی	نئے ونان تی بی مے وؤ نیے



کثر اوج چھکھ پوشہ تھریے

شانہ زلفن کھڑکری سوندری ہے

کرنے اور جھکھ پوشہ تھریے

عاشقو چھی گنڈی متی درری پیے

کہ اوج چھکھ پوشہ تھریے

بوش حُسن چونہ جڑی

آدم خور چھکھ گوشت ریے

تھاوئے روئیس مے ٹھریے

کڑاؤنچ چھکھ پوشہ تھری یے

لے زینہ تین یمنی کر دیے

اتھ موران تم چھپڑیے

۱۰۰ کتبہ چاہئے مس بڑی بڑی پے

کڑاؤج چھکھ پوشہ تھری یے

گتھ کران چھی یو پندرے

زندہ گے زندہ مری مری یے

سید معرفت بڑی بڑی ہے

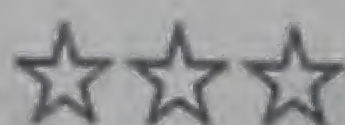
کڑاؤنچ چھکھ پوشہ تھری یے

کلکتہ کے رودی انہرے

زری وچھتھ چانی بندریے

رجیدہ کو رتھن بانبر ہے

کڑاؤ و ج چھکھ پوشہ تھری یے



14-12-1973



# ہاھوے چمن

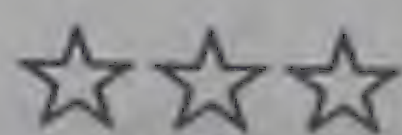
سوداے یارِ بَمنِ بَمنِ ہاھوے چمن  
کعبسِ کمرہ سوی نمن ہاھوے چمن  
تو شد رسِ تیمی لایِ تن نارس چھے نورسپدن  
خونسِ پیتسِ تیمی کوزان ہاھوے چمن  
ستہ دریا و گڑھ سو تھ گنڈن رنگہ رنگہ آ بس پوش پھولن  
بردارِ اناحقِ پارسپدن ہاھوے چمن  
آدم آس بہ چھس آدن مپمس تام گوس ژھیے گنژرن  
آلفہ ہبل دراو ہفت ضربن ہاھوے چمن  
بزمِ دِ تھہا نکل چھے عارفن کم کم طوطہ آ یہ کلن  
تمہ دادے چھس نہ بلن ہاھوے چمن  
حیس انہار حیا رتن عے سورے لاگ چشمن  
آبِ حیات دزوگ ظلماتن ہاھوے چمن  
مجنوں بنتھے راوانِ ظون تہہ گرشد نو چھے گن یاپن  
رجدہ محو روزِ انفاس ہاھوے چمن

25-03-1974



## کھولنس کئی بے خبر بردارے

کھولنس کئی بے خبر بردارے	کئی سنا گلو تھ او نس درنارے
کھولنس کئی بے خبر بردارے	سہل کھ چھ سوروزن کارے
پنہ پنہ کرتھ ترو نس بے ہشر	عشقہ ژا نکس زول میے خون جگر
کئی سنا گلو تھ او نس درنارے	لوسہ پانے کھولنس با پارے
نار تھٹے پان لو گنم تو ندرے	ھویندار از لو گنس بو جدرے
کئی سنا گلو تھ او نس درنارے	چھندراؤ نس لو گنس بو کارے
خاص نو کتن پھر نو نس گامن	مجنونس پامہ دژنم عامن
ماز سینتری روونم فکرے پرتس	یاری کئی دژنم چاہیے آدمی رتس
کئی سنا گلو تھ او نس درنارے	پاکھ دی دی کئی نسائ پڑ پارے
ژھر ژھر دوان چھس نالہ دوان در قفسر	جانوار از الہ لو گنس حائر تس
کھولنس کئی بے خبر بردارے	وچھر جیدن پانی پان ہر کارے





## زؤ وند یو ھو ھو

منہ ہمر کے دلا وارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
شیر تاجے سردارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
عشقہدری یاو ہر گرتو	پان	زؤلتھ	پونہر یو
جھے دلس ماڑیے ازارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
ساک خاموش تہ چھی	زأہد	تہ	نو وپیو و
رندہ چھی زندے ہشارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
عاشقن چھنہ بہہ تہ بندر	راتھ	دوہ	ہشبار چھری
ماشوقن چھکھ امارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
پنجر منز کے جانہ وارو	بوز	ناوتم	خوش خبر
ڈنگ لا ہتھ سنہ سدرس	لعل	پرزنتھ	کیا کوزتھ
منہ پھلی چھی گاشدارو	زؤ وند	یو	ھو ھو
بحر منز چھی کنارو	واو	طوفان	زالہ یو
رجیدہ دیالگامی ہتھ دم شمارو	زؤ وند	یو	ھو ھو



14-10-1970



# ہوشدارِ مساروش

مساروش	ہوشدار	آلون مے تھاؤم گوش
مساروش	ہوشدار	سہرن مے چھکھ سرپوش
پتھم مے ساری ہوش		چھے کوت حوسنک بوش
مساروش	ہوشدار	کوارتھس بہ فراموش
گلن تہ رووے ہوش		کدن مے گوو بولبوش
گلن تہ رووے ہوش		کم بازگے مدہوش
گومت مے الہ پوش		عشقن مے دتم حوش
پانہ بیوٹھکھ روپوش		ازلے کھوتھم دوش
مساروش	ہوشدار	وبہ پیوم کرن نوش پانہ
کینہ نس چھ و صلک بوش		کپنہ روٹھی کینر ہاتوش
مساروش	ہوشدار	وزوزِ مرنس توش
رجیدہ دیالگامی روپوش		دایمس چھ دایم ہوش
مساروش	ہوشدار	پھلننس تہ ازپوش

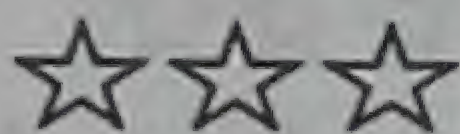


اشری پیا لن برے گلاب یتہ ذکر اللہ



# غمس نمسکار

غمس نمسکار	لے دمس ستر کرم
و جم زلفقار	شے پننے پان سُرُم
پانہ سودا گار	نشے لول جوهر
پانہ خریدار	تھد، باو ہو ان پانس
لاحد ملک دار	روپوش بہتھ محل و ہر تھ
کل چھتس انہار	ذیر ذر چھوس سوز پانس
مما ت کر بے کار	حے کیے دریا و غوط کرتھ
لاچھ بڑ بازار	حیات ممات تہ مشتھ
کس ونہ بہ دیندار	کوتاہ منوم دانہ دانے
کفر سے اقرار	ورد کری کری گرد آ بس
کیا صنم بے عار	پوزاے پوشن پوشہ پوزا
پیر ان روز ہموار	رجیدہ دیا لگامی لوکی داستان





## لولہ پروازے برکھولے

لولہ پروازے برکھولے	میئے آتہ چانے گومت ہولے
لولہ پروازے برکھولے	بے لوسہ پانے تو سے کھالے
جور دنہ یہ نایار	اُنہ خانس گیم رما
لولہ پروازے برکھولے	یمبر زلے ڈیوٹھم لولے
منز شبابس زبتہ نار پیوم	دینہ ڈولنس کافر بنوونس
لولہ پروازے برکھولے	کمہ دانے لوگنس زالے
نار و نن تن زالتھ گوم	شکاری ثرو ونم ناکر ز نار
لولہ پروازے برکھولے	پیمارس کس پڑتھ حالے
وؤن پانس غاؤس رووم	پوزاے کرئی کرئی زیون مشتھ گوم
لولہ پروازے برکھولے	کنرس منزھوھوتو لولے
ہرنہ چشمن سورے لاجوم	آسنس منز باسیوم کینہ تام
لولہ پروازے برکھولے	پڑز کوتاہ آب زلالے
پیالہ لنے منز تس شیرتھووم	نادلاے سہ داد بوز بم
لولہ پروازے برکھولے	چستھ رجیدہس کس کرمولے

13-10-1970



## بے عارس بہ کیا و نے

عشو گرس تے دِلِگارِ بے عارس بہ کیا و نے  
نشمہ تہس چھنہ عارِ انصاف رشکبہ یارس بہ کیا و نے  
عشقہ منزل چٹھم دور واراہ پور و ترن پیوم کوتاہ  
ناک تر آوتھ گوم زلفِ کوکل شہمارس بہ کیا و نے  
کوت کالاہ تھاو بم مے پر تھیون عشقبہ پچان پان و لتھ  
پردہ تر آوتھ رو یس بیٹھم تس نگارس بہ کیا و نے  
لال تھاران چھے مجنونس سائل کران گل جہانس  
سوزِ پنہان وزان ہردم بے قرارس بہ کیا و نے  
ڈنگ سدرس لایم ڈنگلن لال جوہر کھالیم کہتیاہ  
پر زلاوان چھس ظلماتس تس ہشیارس بہ کیا و نے  
ماہ تابان چھس روے تابان جانِ جانان شوبان کوتاہ  
تارکن مثر تندر پڑزلان گلزارس بہ کیا و نے  
چھے رجیدس گومت بریان حال تسوند گس کیا زانے  
آوِ لیس لوگمت چھ تھلے دردِ نارس بہ کیا و نے





# مدنور و دم نہ تاب

مدنور و دم نہ تاب	دِس گومت چھ سیماب
مدنور و دم نہ تاب	چاؤنس عشقہ شراب
تھا و بکھ کوتاہ حجاب	ژھلہ باز کورھتم عذاب
مدنور و دم نہ تاب	دیتھتم عشقہ مفراپ
کرنم پور طناب	خوشباش ظالم قصاب
مدنور و دم نہ تاب	کیا گناہ کیا چھ ثواب
ہو و نم سیاہ گولاب	ظلماتہ اندرم خاب
مدنور و دم نہ تاب	نقش نگار بے حساب
عاشقن لوب لباب	وز دز جگر کباب
مدنور و دم نہ تاب	زنجیر تراؤتھ طناب
کور تھس بے لاجواب	بہتھ خون کورھتم خفاب
مدنور و دم نہ تاب	ؤر و گ کوت موثرن شباب
دردس رٹھت ثواب	زاد بہتھ در حجاب
مدنور و دم نہ تاب	زہرک شہورھتم کاب
پھران چھی لولہ کتاب	رندن کعبہ و شراب
مدنور و دم نہ تاب	رجیدہ چھے مست خراب





# ماہ روے کیا خوب تر

ماہ روے کیا خوب تر	کتہ چھم یار پیتڑ چھم
دیدن چھ دید پرور	کتہ چھم یار پیتڑ چھم
لوینم عشقہ خنجر	ژؤلُم روزم نہ خبر
خونہ میانہ لیکتھر دفتر	کتہ چھم یار پیتڑ چھم
آکاشہ من سمندر	چاؤتھ گوم من سر
اقرار نیون یکسر	ہژن نہ پتہ خبر
للؤن نار برسر	کتہ چھم یار پیتڑ چھم
تراؤتھ گوم دلبر	تراؤتھ گوم ابتر
کوتاہ چھم ستمگر	کتہ چھم یار پیتڑ چھم
رجید ہس چھے برسر	سجدک یہ ممبر
اچھرن مانہ ژپے کر	کتہ چھم یار پیتڑ چھم



مبائس مرنس پرارز ہے بلایہ

پیسن بمن قبرن بم پرارن چھ

گوڈہ آسہن جنت۔ سُلہ صہبن وُن 15-12-76

30-06-1974



# ہر دے روچھ

میںے ناسونچتی کیا گوو	ہر دے گوڑم ہر دے روچھی
میںے ناسونچتی کیا گوو	دم دتھ سوزا تکی کیا گوچھی
مستی سیتی ہو ستاہ ڈراس	سونچتہ متی بزم مے دیتنم
میںے ناسونچتی کیا گوو	کو بودڑا سوبقل لوچی
میٹھے بند راتراؤم میںے	زائ نم زٹٹھے فانی سراے
میںے ناسونچتی کیا گوو	بے سرو سامان ڈراس بوموچی
زونم پانے بے زایوس	ہارچہ گری منز گوس مدہوش
میںے ناسونچتی کیا گوو	شبا بچہ زورے لجمو بوچھی
قصاب لوگم نہ وانی	سون تے تھگو موشتھے - وگنوی
میںے ناسونچتی کیا گوو	حاصل آیم اکھ خونہ کوچھی
نیمس تہ بے لیس کوڑمے جواب	مشررے ہستبن تثرریہ لٹاپم
میںے ناسونچتی کیا گوو	کھیلہ سے منز میے روم رووچھی
و لومو پانس جانس میںے	دوستی کر موسر پھن سیتی
میںے ناسونچتی کیا گوو	تراؤتھ ژلمو تم تہ بوچھی
پیو سے پسار گوس نو تو ان	رگہ رگہ تیلیوم سے زہر پانس
میںے ناسونچتی کیا گوو	لوسٹھ کوڑم ماکانہ تی کوچھی
زان کرو نہ ہو چھکھ معصوم	رجیدہ دم تھاود نیا چھ فانی
میںے ناسونچتی کیا گوو	عاقلس سبقاہ ہر دے روچھی

سرینگرس منز چھ ہر دے روچھ پوپنرونان

10-10-1973



آدنکہ یارس دادس مے وات	دوہس گیم نصف رات
سرگزہ کران نفی تے اثبات	مما ت چھکھے لبیکھ حیات
پے درپے چھے لہے کاینات	نفی اثبات ذرذرات
خاکس واوس بنہ کنز ذات	ملوت چھے ششن جہات
محیط پران چھی کنی کلمات	ولنے ژھایہ آیہ پنی ذات
ہیر تے بونہ چھی حق سئد صفات	سر کر سرت یہ کائینات
ییلہ میے پر مونماز برات	یژ کال گو وادہ صلوٰۃ
باونس چھم نو مے موکلن بات	دوہس گیم نصف رات
بے ذاس پانس کتہ آمراس	زیتھ کونج برونھہ وہرات
دستانہ لو گنم اللہ نشاط	لا الہ الا اللہ چھس کائینات
رجیدہ لافناء التجیات	دوہس گیم نصف رات



29-10-1972



## دُعا (پرائے)

اَسے چھ معصوم ناولایان یا الہ العالمین  
بوز فریاد اَسے چھ نادان یا الہ العالمین  
ڈرے دوان چھکھ عقل سلیم ڈرے کران داد بن دوا  
کر ہیدایت چھکھ مہربان یا الہ العالمین  
لیکھتم تقدیر قومس کرو قادر ہر جفا  
رہنمائے شمع ایمان یا الہ العالمین  
علمہ گئے زیور بخشتم دین دنیا بہتہ بجا  
تھاو تم مہ کا لسنہ ارزان یا الہ العالمین  
لبنگو لشرموز و راعی قیانیہ خس سپدن بجا  
رؤہ را زین بینھنہ احسان یا الہ العالمین  
یا الہی میون دعا تھو مستجاب چھتم نی طما  
چھے رجیدہ دیدہ گریان یا الہ العالمین  
طالب اجابت۔ شہنواز صاحتی جان بہہ آبہ غزالہ بشر



کینتھ تیر باز شوبان	بھنرم دتھ اوئنس آشکارن
پونپر چھ زالان پان	تس پتھ چھ کھتری دیوان
سیاہی چھ نکھہ ناوان	خونہ پننے شمع سوزان
زہر چھی ژاپان	عاشقن شب روز ہکسان
رو برو دیدمان	آفتاب تمہ جایہ پڑلان
اللہ ہو چھ تیلان	ذکرن تہ فکرن پن چھ تاران
بازار چھے پھولوان	گلکس میل دت اشہ سگوان
نارس منز تابان	دارس پٹھ رند اول شیران
عالم تہ حاران	پننے جل لیس دایم بولان
ناو منز ناو پیران	شہودس ناو کیا کر انسان
سپنہ سپر للوان	رجیدہ غم چھا عاشقن آسان



یمہ شاہ فقرہ مؤے مؤے شعر سونھرت

ژتھ و تھ خون نوازہ غسل شہادت



# کیاہ یار و تم از لوگتہ یوت سنگ

عشقنے کوز عقلہ سیتی کوت جنگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
نارنگ چھم چانی ناموس گیم تنگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
چاہے آشتی دشتہ آستان گجم  
یار صا حبوبس وئی چانی آشت چھم  
ٹیپ وٹھن اندروزان چھم چنگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
چاہے ہستی تل مے زائے نم ہستی  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
واو طوفان مے کو رنم زرد رنگ  
کیا  
ییلہ ہیوت تھس مٹی پور تھم تکبیر  
لولہ شرا کے ستر تھم کلہ ہر  
تہہ کنہ پٹھ چھم نہ یوان نام ونگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
دیگہ لوڈ تھس ناز و تھم تکر و نم  
سینر و تھس لو کہ گسلون گوم دم  
زور دمن ہتہ نیونم وڑ پرنگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
کر یوٹھ کو رنم شب روز گوم در ہوا  
نہ زمین نے آسمان پیوم بر رضا  
پیم ابکی پاٹھی کو رنم شب رنگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ  
چون طیورے آں خلیل کو رنم جدا  
امتھانا کیا جلیل زوٹھ روا  
دیالگا رجبہ نالان بے درنگ  
یار و تم از لوگتہ یوت سنگ



# پد

مُرن	مُرتھ	مُشتھ	گوم	مُرنے
پورم	پانس	پانہ	تکسیر	
پانے	کلس	راج	چھے	کران
کر میس	منز	لھہ	کھور	زنجیر
پانے	سورے	بے	کٹیاہ	ونے
پانس	منز پانہ	سپر		
عالم	حارتھ	چھے	اثبات	وجود
زانکھے	گوڈ	کر	پر	
پن	پن	کھالتھ	پنہ	کورنس
درآب	چھس	شہتیر		
بازار	پنے	تنہا	کورنس	
لوینم	الماسہ	تیر		
جلوتہ	روپوش	روزتھ	دو پنم	
رجیدہ	چھے	باپر		



وومہد احسان - مچیسف تہ فردوسہ ڈورو

نشوبہ عندلیب



# صفائی

صفاروز یوصفاروز یو	صفائی شوب انسان
صفاروز یوصفاروز یو	چھ ساری دین پچھ ناون
صفائی قول ايساوان	صفائی لول وولساوان
صفاروز یوصفاروز یو	فائی زندگی چھاوان
صفائی اسی لگوپاری	ولو با یوسمو ساری
صفاروز یوصفاروز یو	یہ سارنی ہمنز چھ ذمہ واری
نظارن منزتہ ازماؤو	ژوپاری تو ہی نظر ثراؤو
صفاروز یوصفاروز یو	صفائی اکھ اُکس ہاؤو
وٹن ناگن تہ کولہ رادن	صفائی چھم کرنی کوچن
صفاروز یوصفاروز یو	لکن واٹن دوکن دادن
حوالتس اُس نکھہ شوبان	صفائی آدمن چھول پان
صفاروز یوصفاروز یو	صفائی دون دِلن یکسان
صفائی زندگی ہند راز	صفائی زندگی ہند ساز
صفاروز یوصفاروز یو	صفائی پٹھ رجید لیس ناز



طالبِ دلِ صفاء۔ حاجی محمد ایوب۔ مظفر حاجی۔ ”راجباغ“

تہیہند موج شمیمہ حاجن

11-04-1969



## یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم

سیمہد نس میے کالہ رنگ گوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
دامہ دامے مے زہر چوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
ژھلہ بازن کہتی ژھل مے کریم	زدنیہ ہندی پاٹھک مے کریم
وہ نا حدہ روس غم زرن پیوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
ژھڑہ ژھڑہ چھم غم چھوم سہنس	سنہ گوم روم دل ائیس
کانسہ مامیون ہیویار گدر یوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
زاگ ہتھ بیوٹھس لاگتہ اؤن	عشوا گرا چھم سنہ کھوتہ سون
رنگہ ہندرس پن میے کھا جوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
زال لاگتہ تھوونم ہرس	وارتھونم نہ کالہنہ کتھتہ کرنس
غم عشقن اندری ژا جوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
ونہ کس نار عشقن چھڑا لان	حد روزتھ مد چھے والا ن
اُلسی اُلسی پن روم اوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم
ہالہ گیند نم منز ما دانس	زال وڈنتھ منز شش جہانس
رجید ہن دلہ کے کہنہ بوزوم	یہ نہ زونم تی ژا لن پیوم



## پر کورنس لتریے

مار کورنس مار متریے  
بوز میو نے روز پیتیے  
پن یشدرس چھس بہ کھالان  
گوم آچھر کتریے  
گوس پیاران آر کتی  
لولہ کر ہس نالہ متریے  
جود پورنم عداوتی  
دود عشقن بوز لتریے  
کر ن کبابہ حبابہ سیتی  
روشہ کر ہس نالہ لتریے  
چھی رجیدس جامہ چھتی  
نامہ لیکھس خونہ ہتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے  
پر کورنس لتریے



12-12-1979



## وتم جواب

دمہ پھڑ بہ گومت چھس خراب  
 کؤل چھس گومت دراضطراب  
 رگہ رگہ چھ تہلانی سیم آب  
 ژالان بہ کوتاہ چھس عذاب  
 درد لے تھوون ہے عذاب  
 پیو سے تھکتھ بوبے حساب  
 چھے ناومیانی غرق آب  
 مظلوم سے شوبیا عتاب  
 کمر بوؤنس دراین تراب  
 راہ کیا کھوتم چھس درطناب  
 جو رو جفا میانی کتاب  
 تنہا شاہے بے نقاب  
 لہ مونجہ گومت چھس زیر آب  
 سر پٹھی گومت چھم سلاب  
 کوتاہ عجب چھکھ ڈے قصاب  
 وائتھم نے شراکھ بے آب و تاب  
 چیون خوں میو نے چھے ثواب  
 رجیدہ ونس چھم نہ تاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 کرے قرارس انتخاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 نظرن چھ میے سراب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 واوس اندر چھس دردولاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 لیو کھنم ازل کیا لا جواب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 ذکرن تہ فکرن انقلاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 وائنج چھم انہ کر بہ تاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 تروو تھس اوہران بے رکاب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب  
 ارسر میانی چھی شراب  
 کرتم ستھاہ وتم جواب



## غزل

یارن مے دژم سادگی ہنر پام و نے کیا  
برگوس توے باغہ گئے گلغام و نے کیا  
آسم نہ خبر لاگہ سہ بیگانہ کریم خار  
ز و نم نہ زینے لاگہ میے درد آم و نے کیا  
مجنون بہ چھس لالہ ہندا مار گلان تون  
ونہ کس بہ گزہاں جسے چھم شام و نے کیا  
سے دور روم حور زن کرنس بہ پریشان  
سودا مے کو رھتم پوختہ استھ خام و نے کیا  
سبنا یہ و ندتہ بالہ یارس لالہ زارن مثر  
عشقم سفر تمی ژول و نان رام و نے کیا  
مدنس بہ ونہا زار گر بوز ما بے عار  
ژہار ان لوسم پادشہرتہ گام و نے کیا  
چھم یار درو جو دتی بوز چھے موجود  
رجیدہ ملک دار چھے بدنام و نے کیا  
طالب تقویٰ محمد سلیم وانی تہ اہنر گھرہ واجن نبلم چوک سرینگر

29-04-1980



## زندے اُستھِ پشیمائی

ہتر کیا زندگی میائی	زندے اُستھِ پشیمائی
مے ہر دم دم و آرائی	زندے اُستھِ پشیمائی
تمنا چھم مے کالہنہ ساتھ	نصیبس سوکھ زاہ آسیاہ
چھنا کبنہ جز پشیمائی	زندے اُستھِ پشیمائی
چھم زو بنان دشمن	گے چھم گن غلط بوزن
خیالاتن پریشانی	زندے اُستھِ پشیمائی
تگان چھم ناکھنہ باؤن	چھ راونس منز فقط راؤن
ژوپا سے بس چھے انزانی	زندے اُستھِ پشیمائی
مکانن دار پٹھ نہر	و چھان چھس عالمہ پر زر
بہ نومنز پارو یاپانی	زندے اُستھِ پشیمائی
کھران چھم پان چھس زانن	گروہان لُر پار ارامان
وو پرپانس بہ باسانی	زندے اُستھِ پشیمائی
گروہان یام چھس در باز	چھ خارس مکی بنان تتہ تر



مے لکھ چھم پامہ دیوانی      زندے اُستھ پشیمانی  
 شر بن باژن تہ چھس کھوژان      سوالن چھم جواب لرزان  
 بنان یار دشمن جانی      زندے اُستھ پشیمانی  
 نہ چھس عالم نہ چھس درویش      نہ مولانا نہ صاحب ریش  
 نہ چھس شاعر نہ دیوانی      زندے اُستھ پشیمانی  
 ندامت چھے رجیدس کار      کران چھے بس اُمسکی باپار  
 چھ پٹھ دیا لگامہ روزانی      زندے اُستھ پشیمانی



پر بزلہ نے نورانہ سبتر روئی آفتاب

حورہ چھکے نے پوش تہ پھولنے گلاب

شہنوازن ٹوٹھ یاؤن کورغدا

حورہ ونہوان درأبہ تمنی مرحبا

ظریف احمد ظریف

20-07-1970



## التماسی شکوہ بہ فقیر

موت چھ گوشت غیرن سیت	برہ کورنس لتری لیتی
خونہ لبکھس نامہ کیت	موت چھ گوشت غیرن سیت
گوم اچھر کیت کیت	پیوس لوست موئے چھتر
پارہ کر نیم خشمہ ہتر	موت چھ گوشت غیرن سیت
لولہ کرہس نالہ متری	گوس پر آرہ آرہ کیت
جوشہ کھیتیم نارہ تتر	موت چھ گوشت غیرن سیت
جود پوڑھنیم گوڑہ آرہتر	زالہ لوکنیس دلاتر
کوہ لوکنیم عداوتی	موت چھ گوشت غیرن سیت
کرین کباب حبابہ سیت	نون تر ونیم جلاتر
چھوی رجیدتوہ عدالتی	موت چھ گوشت غیرن ستر



سانس و بھہار جہانس	واوہر دُن فرتھ گو
مشکل یہ جدائی ژالں	شر پرت تھوت خدا

12-12-1979



# بے عار عشقو

بقرارِ نبو تھم بے عار عشقو  
سنگِ سیاہ پُر اسرار عشقو  
لولہ چاہے چھوم زر آزار عشقو  
سنگِ سیاہ شاہ اسرار عشقو  
مولہ وَا لَتھ گِج تھس جتھج حور  
تد تبگل للہ ویم کورتم سور  
رَمزہ چاہی تیز تلوار عشقو  
سنگِ سیاہ پُر اسرار عشقو  
لے چاہے سنگ چھ سپدان آب  
اُبس تہ نہ روزان آب و تاب  
لا نہہاہت لا پروا عشقو  
سنگِ سیاہ پُر اسرار عشقو  
زان چاہے منہ چھم من کلہ نار  
گوک زالت گرتس بہ سنگسار  
ہوش تے گوش چھکھ زوان عشقو  
سنگ دل شاہ اسرار عشقو



بے خانہ کربت کبت خانہ وبران  
 رندہ خصلت چھو کھڑ، کران بے زبان  
 کتہ ژھارت مکین لامکان عشقو  
 سنگ سیاہ پُر اسرار عشقو  
 گن تر و تھس زانت ملوت طور  
 لرہ ساوتھ بر گوس اڈھ پھل ٹور  
 نیزہ بازی کرتھ بے وائے عشقو  
 سنگ سیاہ پُر اسرار عشقو  
 آتھ چانے بہ گمت چھوس پاش پاش  
 تیز دھارے رندہ دکر دکر قلم تراش  
 للہ وان چھس وھون نار عشقو  
 بت خانہ پوزائے چھوم نوشمار  
 خونہ جگر چھکے آبک فوار  
 مار گزند زیوہ بے قرار عشقو  
 سنگ سیاہ مار گزند پُر اسرار عشقو  
 ازله لانس تھوتس درانتظار  
 بمہ آنہ وارہوران چھس اُشکر فوار  
 رجید دیا لگامی کتہ گوت لار عشقو  
 سنگ سیاہ پُر اسرار عشقو



## رندہ عبارت

پار پار گر نیم دلدار رند عبارت  
باوہ نس تھونم نہ وار شہمارن  
دمہ پھٹ گر نبس آئیم پھینے  
آرہ ھٹ لوگنس زونیم سبے  
گلان اس گنہ نس بے کھاروانن  
باوہ نس تھونیم نہ وار شہمارن  
سوداہ گر تھی تر ونس سر راہ  
انفاس نہ نیم کر نس فلواہ  
یوسفس پز ھیا کزن تار تار جامن  
پار پار کزن دل دار رند عبارت  
ھہتن ژہ زو گتھم لوگتس ستمن  
قرار نتھ نون تر و تیم زخم  
من بند کر نیم گفرہ زُنارن  
پار پار کر نیم دلدار عبارت  
آزماؤ ماؤ می گوم موہ راوان



ژھلہ ژھلہ لوگنم مار مارن  
 منڈ حیرتس چھوس زار زار نالن  
 باوہ نس تھونیم نہ وار شہ مارن  
 بے کسی تھونیم زر زر گبلن  
 دوہس پرارہ ناوت گرنس ٹامن  
 پار پار کرنیم دلدار عبارن  
 تیر بارانھ گوم جگر کتراوان  
 زور اوارس گن چھوسنہ یاپان  
 رجید دیالگامی لوگھ کوہستان  
 باوہ نس تھونیم نہ وار شہمارن



رُژر کورنم سلی ائیس تہ درابس  
 جوانی لاوکی ہاوس شوژکی ارمان  
 یے ہتھ ڈالکی واژس نش خدابس

ظریف احمد ظریف



## دیوانتے

عشقہ چاہے گوس بے دیوانتے  
کونہ سنہیلن لوگتم رِزالتے  
مارہ متے رچھوم چون دامانتے  
کونہ سنہیلن لوگتم رِزالتے  
یارء مبانو کوؤ ژ گوگھ بے آرہ تے  
نارہ زو لٹھس وارہ گوم پار پارتے  
تیر مجگان مے کرے مالتے  
کونہ سنہیلن لوگتم رِزالتے  
وہ کرتم جود گرے بھہانتے  
رسے رے لوگتھس بے زالتے  
مئل ہوان آک عاشقن اشکبارتے  
کونہ سبھلن لوگتم رِزالتے  
سروگ سود اچھکھ کران تبر بازتے  
آہ کرنس چھوک نہ تھاوان وارے تے  
سورہ راوان چھکھ رندن سور ساستے



کونہ سنبھلن لوگتم راز لیتے  
 چاہے دادے ہشر مے پامن لادتے  
 دل مہ کورے آستان منز بانے  
 لال لاگے کو بےسی ٹھمارتے  
 گونہ سنبھلان لوگتم رزالتے  
 شہباز و لگوس شکار اصالتے  
 توتہ و تم کو و رودی ملا لیتے  
 شہہ پُر نی تکر جیدس وصالے  
 کونہ سنبھلن لوگتم رزالتے



۲۵ سالہ دولہن سچی مہندی خونِ شباب  
 انتخابِ آخرت کی ڈولی میں نشمین حوراں لا جواب  
 یارب دور مت رکھ حیاتِ شہنوازہ ہم سے کبھی  
 ہم خستہ دلوں کو دے تسلیٰ خانہ نوازی کے واسطے

20-06-1978



## مئل ہتوس

مئل ہتوس سلطانن نبو نم مے ول  
اجنبی بو قیمتی تھونیم مے تل  
کبا ونے کوتاہ بے کربوٹ عشقن منزل  
اجنبی بو قیمتی تھونیم مے تل  
باشریعت نفس امار درلگام  
درطریقیت پیش سپد اسلام  
باغ ہاوت آغہ ہوان تو تہ جسل  
اجنبی بہ قیمتی تھونیم مے تل  
ترک ترک ترک خود دیونیم سبق  
تیز تلوار صاۓ نیم مے درشفق  
لوٹ عقلہ کرت دیوان عشقہ مل  
اجنبی بہ قیمتی تھونیم مے تل  
اول اولے لوکنیم فرہاد مے  
گاجنس شرین پرن اوراد بے  
بے خبر کر عبس مہ روٹنیم زالہ ول  
اجنبی بہ قیمتی تھونیم مے تل



اقرارِ خودی بے خودی زانانِ ول  
 چھنہ یاپن کانھ دلا ور بھر مہ ران کل  
 زیو کلیم بول مشرت پس گل  
 اجنبی بوقیمتی تھونم بے تل  
 ژان کار مجنون کران زیر زیر  
 زانھتہ نو اس عار پوس خاک بصر  
 رجبس لوح دروس تراو میل  
 اجنی بے قیمی تھونم مے تل



عشقہ تنبرھے ژھارہ گتہ نشان لٹرے  
 ہم تہ وھدی تمن روزنئے زبان لٹرے  
 لا چھ خنجر تترت بس گوافکار سبت  
 الا اللہ مکانے کانسہ نے دراؤ ارمان لٹرے

★ ★ ★

14-06-1977



## ذکرِ سلطان

دَمہ دمہ دم چھوم ذکرِ سلطان  
یار چھوم رند چھم گل رتکھان  
مجنون گوس چھم لوکھ گبلان  
رُمہ رُمہ رُم چھم گمہ پشیان  
عاشق بے سرپان گالان  
بار چھوم رند چھوم گل رتکھان  
پیومنت چھس بے پت نبتان  
اتھ نو تراوس رونہ دامان  
کروٹھ چھوم زائن سرِ سلطان  
یار چھوم رند چھوم گل رتکھان  
نن معشوق چھوم موت پہلوان  
بے وائے ترو وئس مو او بزان  
انہ رہہ تو ندی گرتبلان  
یار چھوم رند چھوم گل رتکھان  
پادن پوسبس عشقہ پیچان



بُمَّہ چارُ چارُ گوم تیر لایان  
 ہجر کہ واوہ چھوم نندر چھبند ران  
 یار چھوم رند چھوم گل رنکھان  
 بجمالش کرت گوم دیوان  
 از جلات کورنم بر بان  
 ربزہ ربزہ رہِ ذر ذر للہ وان  
 یار چھوم رند چھوم گل رنکھان  
 کعبس گونڈ مس لولہ زُنا ر  
 ناءِ ون تھونم زال شہمار  
 سجدہ سُن گوم ڈیکھ ٹھکان  
 یار چھوم رند چھوم گل رنکھان  
 گنجیہ مَس دَشھ مے لولہ برُھان  
 شروہنھ دامانس بے وندس جان  
 رجبہ گن دت تی بوزان  
 یار چھوم رند چھوم گل رنکھان



طالب دین و دنیا فیاض بہہ شہباز



بزبانِ سلطان صیب بدسگامی۔ رجبہ سے بمخاطب

13-06-1979 آرہ داوت چھاہ راؤ راؤ ن دستور

06-08-1979 خارہ تھوؤت رودھم درمن دور

پرارہ ناوت کور تھس طاہرہ لولو

گھٹہ منڈگاہ پیوہ - ژانٹس سورگو

وانٹس کر پکھنی گاش ھہو آو

واش کر پکھنی گاش ھہو آو۔

04-08-1982 بالہ بارو کر تم کل - ژھارت بھت گوگ مانسبل

24-08-76 بابہ رحم کر مے باری بسم اللہ

13-05-78 سلطان کور جیدہ کوتختہ

رجبہ کا سلطان کور جیدہ کوتختہ

26-08-80 ٹبکر ہند سامان بازرس مہ تراو۔ پکھ پکھ راؤ۔

اللہ اللہ تیرے مے دھبان - بوزوئیں پیر مہون تی گوشہ جان

22-04-1979 ترہ وئے مرگے۔ کھسہ وئے بالستے اللہ۔ وزان چھ

لولہ چینی بے۔ گل سور کبا تنگہ کھارہن تہ لولو

مر بت بے نہ دوبارہ بارہ

شاہ سلطان چھ پیر میونوی

مر بت چھاہ مبلین



# دُعاء حاجی الحرمین

کتہ اُنہ زَبان پرہ ہا حَمدا ہا حَمدا للہ

اُوساہ پیتہ نصیبس یھندِ مَرَبہ اُومت کرتام

از چھس بہ تہندِ یژھنوک امارہ اللہ اللہ

اُسَم نہ کہیہ خبر مے شبہ ریک مے کعبوک بانے

خاکِ مدینہ سر مے لاگہ ہم مے اللہ اللہ

مے ہیوی گس چھ عاصی موے کھوتہ چھم خطاء مے

بشروک ی سباہ جامے چھلزم مے اللہ اللہ

کتہ بھہ دوبارہ اَنہ ہم مے یمہ دنیا خدایا

اُنتھس از بلاوت بیت اللہ اللہ اللہ

فکر دنیا ہس سیتو سوران آس وارہ وارے

ایمانچ ہکت دیم عرفاتہ اللہ اللہ

نفس امارنی بہ کرہ نوونس کارِ باطل

شیطانس بہ کرہ لار کعبہ چانہ اللہ اللہ

ازو لتیم مے احرام کفنوک جامہ زندزوہ

وین پنھ مارہم زاہ چت زم اللہ اللہ



فکر و بہ خوشک کر مُت بارانِ آئینہ سیتو  
 وتہ چانہ چھل چھل بہ لپک اللہ اللہ  
 کعبہ چون واتیت بہ درود بہتسم لا اللہ  
 یٰت نے تا قیامت مشہ ذکر اللہ اللہ  
 دلچور گو سیتو چھے پیش مہانی کہانی  
 اُیندر، یم بار لو تھے شہلا وتم اللہ اللہ  
 لبیک آلو مہانی نازہ نشہ دایم ر چھنریم  
 خلد برس کوثر چاؤ نازیم اللہ اللہ  
 چانے حرمہ پا کے ملکن ہند بن صفن مند  
 مہنہ تھا وہم بشر بہت دردین اللہ اللہ  
 او تھس بہ یوت نزدیک کرتیم کلام مہ سیتو  
 محرابہ کوئی بکھرھاؤ برا رض اللہ اللہ  
 بلہ مہ واپس آنہ یم درخانہ عبالباری  
 تمنی کیوت بنا وتم عطر روا اللہ اللہ  
 سنہ ویں خطاء گڑھنیم یو دتھا وہم بد نیا  
 حج کعبی قبولی جنت نما اللہ اللہ



بمنظر مے گن کعبہ طعماء رحمت  
 تمنیٰ ولتہ خلعت ایمان ہت اللہ اللہ  
 شفاعتہ آں سرور صلعم قبولِ سندِ دہِ زیم  
 میانین دیدنی منذ نورانہ اللہ اللہ  
 وتہ چانہ غیبی منذ ذوہ جان دیت نوازان  
 بردر کعبہ دایم ارمان اللہ اللہ  
 طواف کعبی منذ جن و ملک تہ انسان  
 ذکر جہر تہ دایم ہنھ متہ اللہ اللہ  
 اے مالک ازل تو گئیزہ روس اناں ژذریات  
 رجید بس تمن منذ حبات تھاؤ اللہ اللہ



بسم الله الرحمن الرحيم

اَسْلُطَانُ ظِلِ اللّٰهِ

دورِ مادیت بیتِ میحِ دُنْبِ حکمرانِ پِنہِ فوجی تہ ساینسی طاقتہ کس  
نَشَسِ منڈ گھمنڈِ هاوِت دورِ جدیدیتِ ترقی تہ جمہوریتِ اعلانِ کران چھ۔  
ساری ساینسی ایجادات استعمالِ کِرت کمزورن پوتِ ژھاڑِ هاوِت پِنرِ قومبتِ ہر  
رنگِ منظوطی دوان چھ تہ بتِ ریاستسِ بناہِ اعتقادِ اولیاءِ اللہ کشمیریتِ تَلَفْظِ دوان  
چھ شاہی محلنِ منڈِ روزتِ سپاسی زرِ پرستنِ مشیرِ بناوتِ حکمرانی ہند دودہ گزاران  
آیہ۔ کھتہ ہکھنِ دمہ پھٹ گھمتن ہند پوزِ احوالِ زانتِ بیتِ ادبی تہ صوفیتس  
چھونہ کانھ موجودہ سیاسی الحاقِ یا جوڈ۔ مگریم تہ ادبی ترقی ہندِ خطرہ میڈبا کہ ذریع  
اعلانات تہ بحث و مباحثہ کرنہ چھ یوانِ یم چھ عموماً شہرِ سرینگر کس احاطسِ تانی  
محدود۔

تجربا چھ یوان وچھنہ کہ گامنِ منڈ چھ گامین صرف کُن ہند شوق ہران  
تہ عملانہ کھنہ۔

امہ محدود نظریہ نمبر چھنہ کانٹہ شاہِ وادیب شہرہ نبرتِ گامس گن پُنوک  
زحمتِ دوان۔ محترم ظریف احمد ظریف چھ ات سارسی قیدیانہ ادبس  
حصارِ پھوڈریتِ موضعِ پٹھ دیا لہ گام بیتِ مجلسِ ادبوک سنز کران رودیت۔ یم



چھ جناب نادم فقیر رجیدہ غلام محمد و گے صیننس جاء رہا لیش تو حید و تصویح فی لچ مرہ  
کتابھ ہر ورہ ۱۶ جولائی اجرا امت کران تہ بمن سبتہر جنابہ شاد رمضان۔  
رشید مجروح تہ باقی علم دوس سو بھرت یہ فروغ ادب انجام دوان۔

جناب رجیدہ صینہ تنصیف کر مرثہ صوفی غزلباتن تہ مناقبتن ہندہ کتابہ  
مثالہ پاٹ ندائتکو آلو۔ خون جگر چوم۔ اُشتہر ہتہر پوشہ پھتہر۔ تہ از ۱۶ جولائی  
۲۰۰۸ء کتاب عشقہ بُسر ادب نواز شخصباتن منذ رسم اجرائی پیش کران۔ یہ  
عشقہ بُسر چھ جناب رفیق راز ڈایریکٹر رڈ یو کشمیر اجراء کران۔ تمن چھ امبوک  
مبارک۔

یہ باون تہ چھ ضروری بنان کہ ہم تہ تصانیف اردو نشر و غزلیات تہ کاشر  
تصانیف جناب پیر بابا چھ لکھان امت تہ ہم نادر تہ ثانی بکتاب درجہ تھاوان چھ۔  
چھنہ ذرائع موجب یونورسٹی تہ کلچرل آکادمی ہند شوق جستجو بنان شاید اُمی کن کہ  
سر بنگرہ دور تہ رجیدہ صابنہ علم و عقل ہیو رمزاجہ تہ فقر کہ جلالہ حقہ اسنہ  
موجب۔

وومبد چھ کہ مصنفہ سبندہ تحریری دستاویزات بنین نو پوہ مشعل راہ۔

اکھان زان واقف

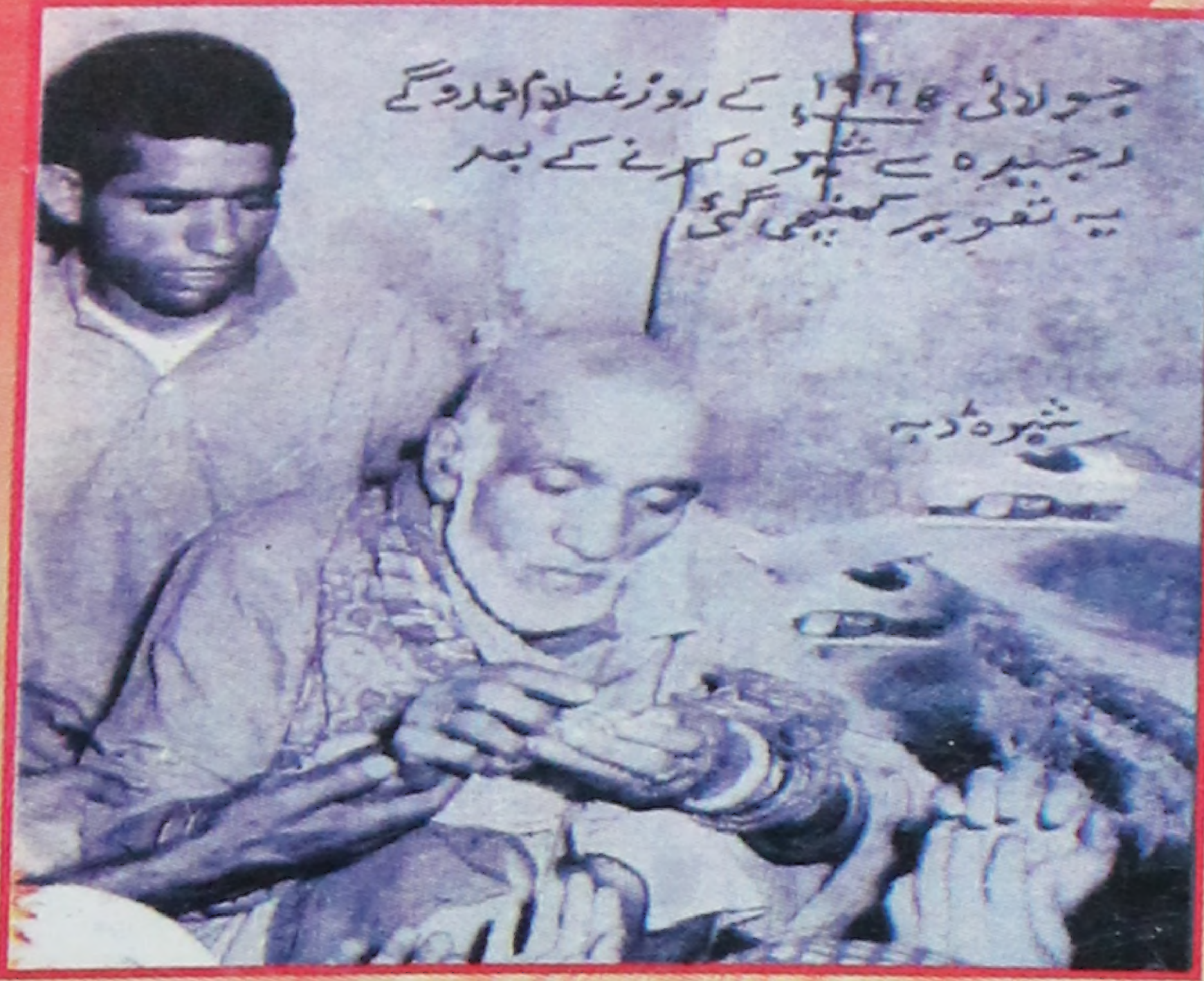
عبدالحمید خان

سعبدہ کدل سرینگر









وَلَمْ نَالِ كَالِ سِرْفَن  
 مَوَّعِ مَوَّعِ زَنْجِيرِن  
 هَهْنَهْ هَهْنَهْ گوسِ ژَمَن  
 مَوَّعِ مَوَّعِ زَنْجِيرِن  
 حُسْنِ چُونِ تَنْبِهْ لَاوَن  
 شَدَادَن سُوْرَسْپَدَن  
 تَوَّعِ رَجِيْدَوَدَن  
 جَلَرِ گَوَّكْهْ كَتَرَاوَن

